

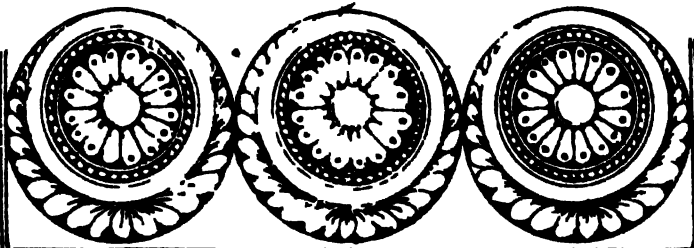
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

الْعَمَلُ الْمَقْبُولُ فِي مَوْلَانَا رَسُولِ



مَالِيقِي سَيِّدِ الْعَالَمِينَ مَوْلَانَا سَيِّدِ الْأُمَمِ وَالْمَلِكِ الْأَكْبَرِ

آبادی معجورہ میں بنی جس کے چہ روی و فعاول پناہ لیا تجرید
مکمل جزیرہ میں بنی جتنا قابو ہم دنیا کے قطع



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحکماء رحمۃ اللہ علیہم والعاقبة للمتقین والصلاۃ والسلام علی رسولہ وجنبہ وسلم علی واطحنا جمیعین
 اباب کتا ہی فقیر خاک رزہ بمقدار منی سید عبد القادر الحیدر علی قادری عرف سید شرف علی الواعظ
 ابن سید عبداللہ حسینی پیر زادہ گلستان آبادی غنی اللہ عنہا وعن سائر المسلمین بعض جانی مسلمانوں نے ابی خواش
 کت لہ عربی مولود الشریف اور ح کے قصیدے جو اس ملک میں اکثر مجلسوں میں پڑھتے ہیں کے معنی فہم میں نہیں آتے
 اگر اسکا ترجمہ شرح ہندی زبان میں ہو تو اجر عظیم ہو گا لہذا مولود حضرت بہ اور کیسہ . . . بنجی وغیرہ تفصیلاً
 احادیث و سیر کی کتابیں جمع کر کے صحیح روایوں اور اگر منظوم قصاید بی کار جبہ ہندی محاورے میں
 منظوم لکھا اور دیوان نعت محمدی مرتب کر کے اسکا نام اشرف الاشعار لکھا اور روایات شریعت کو صحیح
 بشرت نامی شریعت عبارت میں علیحدہ جمع کیا اور اس مختصر کا نام البہایات الصالحات فی مولد اشرف المحدثین
 رکھا اور اس خدمت کو خالصاً لوجہ اللہ اکرم حضرت رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جناب میں
 نذر گزار کر قبول اقتدایہی غور شرف اور چند سہ سہ مختصر قصاید فارسی علیحدہ قائمہ میں لکھ دیئے تاکہ اکثر
 مولود خوان شایعین اور سامعین مطالب مولود الشریف سے واقف ہوں اور وہ انہیں پیغمبر آخر الزمان
 پر حسین سنین اور سمجھیں کہ بلا تکلف و مبالغہ شاعرانہ اکثر احوال مطابق حدیث شریف کے
 نظم و شعر میں جدا جدا مندرج ہوا ہے حقیقتاً ذات پاک محمود و مستغنی ثناء و صفت سے ہے جو کچھ
 انکی تعریف و توصیف میں تحریر و تقریر کریں کم ہے بلکہ آج تک جو کچھ صفحہ روزگار پر وصف نعت علماء و
 لکھا گیا ہے عشر عشر میں ہوا ہے بحکم ذکر الانبیاء والاولیاء موجب التزول الحمد من اللہ پنی

سعادت دارین جان کہ بر قوم کیا ہے اور بعض مقام خاص میں اصل عربی عبارت مولود جزیریہ
 اور مولود برنجیہ سے اور چند قصاید عربی ہر گاہ و تیسرا داخل کئے ہیں اور قصائد نعتیہ میں کجب محاورہ اس
 دیار کے مضامین فریب الفہم سلیس ساریت میں سطور ہر ایک پر سننے والا اپنے علم و استعداد کے موافق
 ادراک مطالب معانی کر سکیگا اگر سہو و خطا نظر میں آوے تو خوب عذوبہ کئے اصلح فرماویگا کہ قصید
 ہندی عربی اشعار کے وزنوں پر لکھے گئے ہیں یہی بلون کے طور پر پستے سے کیفیت اور لذت ملتی ہے و
 باللہ التوفیق وھو خیر الرفیق ترکیب مولود الشریف پڑھنے کی یہ ہے کہ اکثر شادی عجمی میں فاتحہ نیاز میں
 ہر حاجت دینی و دنیوی روا ہونے کی نیت سے اور دفع بایات و خوف و خطر اور مشکل کاموں کی آس
 واسطے وسیلہ حضرت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آب کے اذکار و احادیث اور درود شریف کا کرت
 ہیں اول مکان پاک صاف آراستہ خوشبودار ست کر کے با وضو ہو کر فاتحہ پڑھنا اور بعد مولود الشریف
 شروع کرنا ایک دو ورق یا دو ایتین نثر عبارت کی پڑھکر ایک دو قصیدے الحان سے بہ ترتیب ادا کر کے
 باواز بلند درود شریف پڑھتے جانا اہل مجلس ادب کے و ذرا نو ہٹھنا کچھ دنیا کی باتیں نہ کرنا پڑھنے اور سننے
 میں دھیان لگانا حضور ولست حضرت کی طرف متوجہ ہونا سلام کے وقت دست بستہ کھڑے ہونا
 بے شک و وجہان کی مراد میں حاصل ہو و نیکی اور محبت کے ساتھ ہندی فارسی نعت حضرت کی
 پڑھی جاوے سو مقبول ہوتی ہے اور فرشتے محفل میں حاضر رہتے ہیں اور مولود شریف کا مخلوق
 پڑھنا شوق و ذوق اور محبت رسول مقبول کی ظاہر کرنا بھی سہ شرح میں مستحب اور سلام کے وقت دست بستہ کھڑے
 ہونا بھی مستحسن ہے جو اسکو بہت کچھ یا منج کرے وہ آپ باقی ہے اور سوا ربیع الاول کے جب جاہلین مولود
 اور نعت جیب اللہ کی پڑھا کرین جائز ہے اور اس بات میں کہی نے سوال کیا تھا اسکے جواب میں علیحدہ بیان
 دلائل عشرہ اس ماحض نے بدلائل قوی قریب جابر کے لکھا ہے کہ ایسے جزات و میرات طفیل رسول مقبول قبول

بین اللہم صلّ وسلم وبارک علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَوْلَانِي شَيْفِ مَكِّي الْحَبِيبِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَجْرَى عَلَى مَنْ جَمَعَهُ أَنْجَارًا وَعَلَى فِي حُجْبِ حَبْرٍ وَتِ عَظَمَتِهِ قَضَرَ الْبَاقِيَ تَقَاتُهَا
 حَلِيقَتُهُ حَالًا وَكِبَرًا حَيَّرَنِي مَلَأَ قَلْبِي وَهَمًّا وَعِلْمًا وَفِكْرًا فَا لَمَلَكُ وَالْفَلَاحُ وَالْخَلَاقُ لَا يَنْصُونُ
 لَهُ أَمْرًا يَنْصُرُ الدُّرَّةَ فِي حُدُودِ اللَّيْلِ فَذَمُّ لَظْلَامٍ لَدَيْ سِرٍّ قَدْ لَدَّ أَيْامَ حِكْمَتِهِ فَحَلَمَهَا عَمَّا
 وَشَهْرًا وَفَضَّلَ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي سَابِقِ عَلَيْهِ وَجَعَلَ لَهَا فِي النَّوْحِ الْمَحْفُوظِ ذِكْرًا وَأَطْلَعَ فِي شَهْرٍ
 رُبْعِ الْأَوَّلِ نَبْلًا بِبَيْتِهِ وَلَدًا لَيْسَ بِالْمُسْطَفَى وَالْحَبِيبُ الْحَبِيبُ فَأَعْلَنَتِ الْمَلَائِكَةُ بِالسَّيِّعِ وَالْقَهْلِيلِ
 سِرًّا وَحَفَرُوا كَلِمَةً تَجْعَلُ مِنْ بَابِ رَيْدٍ وَفِيهِ لِلرِّضْوَانِ زَيْنُ الْحَيَاةِ وَأَرْفَعَ عَنِ الْفِرْدَوْسِ وَالْقُصُورِ سِرًّا
 فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَجْلُو حَالُ صَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ وَالذِّكْرَى فَجَلَّيْتُ مَعَانِي صَاحِبِ سَمْعِ الدَّانِي لَيْلَةَ
 الْأَمْنَيْنِ فِي شَهْرِ رُبْعِ الْأَوَّلِ الدَّانِي لِأَثْنَيْ عَشَرَ وَنَزَلَ عَلَى مَوْلَاهُ الْكَوْهَمُ وَرَفَعَ لَهُ الْجَلِيلَ ذِكْرًا فَتَحَنَّنَ
 مَرَجِعُ مَلَأَ النَّبِيَّ الْكَبِيرَ سُلْطَانِ الْبَنِيَاءِ وَرَفَعَ لَهُ قَدْرًا وَجَعَلَ مَوْلَاهُ لَنْ فَرَحٍ بِهِ حُجَابًا بِالنَّارِ
 وَسِرًّا وَغَفَرَ لَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَجَزَاءُ دِمَا الصَّلَاةِ الْوَاحِدَةِ عَشْرًا وَرُوْدَاوَا زِلْزَلُهُ بِرُؤُسِنَا

قصيده

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ	مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ يَا هُوَ
أَحْمَدُ رَبِّي ذُو الْعَرْشِ يَا هُوَ	مُجِيبُ كُلِّ الدُّعَاءِ يَا هُوَ
يُمُولِدُ مُحَمَّدٍ يَا هُوَ	أَظْهَرَ نُورِ الْخَلْقِ يَا هُوَ
مَا رَأَى مِثْلَهُ قَطُّ يَا هُوَ	فِي الْأَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ يَا هُوَ
بَشَرِي طَهَّرَ لَوْ دُرِيَا هُوَ	أَنَّهُ خَيْرُ الْوَرَاءِ يَا هُوَ
سَيِّدُ الْخَلْقِ يَا هُوَ	سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ يَا هُوَ
شَافِعُ يَوْمِ النُّشُورِ يَا هُوَ	شَافِي لِكُلِّ الْكَرِّ يَا هُوَ
اسْمُهُ مُحَمَّدٌ يَا هُوَ	جِسْمُهُ نُورُ الْبَقَاءِ يَا هُوَ
وَصِفَتُهُ طَهْرٌ يَا هُوَ	نَعْتُهُ عَيْنُ الرِّضَا يَا هُوَ
فِي الْقَرَارِ شَمْسٌ يَا هُوَ	أَنزَلَهُ رَبُّ السَّمَاءِ يَا هُوَ
كُنْتُ شَفِيعًا لِلَّهِ يَا هُوَ	يَا بَنَى سِرَّ السَّرائِ يَا هُوَ
أَنْتَ أَشْرَفُ الْمَخْلُوقَاتِ يَا هُوَ	مَا رَسُولُ الْكَبَرِيَاءِ يَا هُوَ

اللهم صل وسلم وبارك على محمد وعلى آله وصحبه أجمعين .

قصيده

الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك	الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك
الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك	الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك
الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك	الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك
الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك	الصلوة عليك زينة الأنبياء والسلام عليك

الصَّلَاةُ عَلَيْكَ أَحْمَدُ يَا حَبِيبِي وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَسْكِي وَطِينِي وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا جَالِ الْكَرُوبِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ الْعِيُوبِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَاحِيَ الذُّنُوبِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْإِتِّمَامِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذُرَّ الظَّلَامِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا خِرَّ الصِّغَاتِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْخِجَرَاتِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا عِلْمَ الْهَدَايِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا سَخَى الْمَلَأِجِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَكَرَ الصَّبَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَاكَ الْخَضَائِلِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كَرِيمَ الْأَمَلِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ أَحْمَدُ يَا مُحَمَّدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كَفَاءَ وَمَقْصَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كَلَامَ لَا رَمَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَى الْخُلَاصَةِ مِنْ قِيَامِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَى الشَّفِيعِ فِي الْقِيَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

الصَّلَاةُ عَلَيْكَ طَهْرٌ يَا طِينِي وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا عَزَّ الْغُرَبِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا جَبْرَ الْقُرْبِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مِنْهُ نَفْسِي وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْإِيمَانِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا كُلَّ الْأَرْوَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَاحِيَ الظُّلَمِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا خِرَّ الْعَصَاتِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْبَيْتَاتِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ضَوْءَ الصَّبَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذُرَّ الصَّبَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ذَرَعَ الْفَلَاحِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا سَمَّ الْأَمَانِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا ضَوْءَ الْبَصَائِرِ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ طَهْرٌ يَا مُحَمَّدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا حُسْنَ تَقَرُّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مَعْرُوفًا مَوْحَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُظِلِّ لِلْعَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُتَوَجِّعِ بِالْكَرَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

الصَّلَاةُ عَلَى الْمُبَشِّرِ بِالسَّلَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَمِ بِالنِّخَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا وَجْهَ الْجَمِيلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الصَّلَاةُ عَلَى الْخَلِيفَةِ مِنْكَ فَيَنَارِضِي اللَّهُ عَنْهُمْ
 كَذَلِكَ عِمْرًا وَلِي الصَّالِحِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 كَذَلِكَ عَلَى بْنِ السَّامِيِّ الْيَقِينِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 الْخَيْرَةُ وَالْعَبَّاسُ عَمِّي بَيْنَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 وَتَابِعُهُمَا وَتَابِعِ التَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَمِ بِالنِّخَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَى الْمُقَدَّمِ بِالْإِمَامَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ابْنِ الْبَقُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ ابْنِ الْخَلِيلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 ابْنِي تَكْرِ مَبِيدٍ لِحَا هِدِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَذِي النُّورَيْنِ رَأْسِ النَّاسِكِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 كَذَلِكَ الْحَسَنَيْنِ خَيْرَ الْعَالَمِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
 وَالْكَلِيمِ وَالتَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
 وَالسَّلَامُ عَلَى أَصْحَابِكَ أَجْمَعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

قوله تعالى اِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ زَمَانٍ مِائَةَ أَلْفٍ مَرَّةٍ وَعَلَى آلِهِمْ وَأَنْصَابِهِمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

جواب قصيدة

صَلُّوا عَلَيْكَ اللَّهُ يَا عَالَمُ الْهَدَى
 وَلِلَّهِ الْحَبِيبُ وَخَدُّهُ مُتَوَرِّدُ
 وَلِلَّهِ الَّذِي لَوْلَاهُ مَا ذُكِرَ النِّقَا
 جِبِرِيلُ نَادَى فِي مَنْصَةِ حُسَيْنِهِ
 هَذَا أَحْمَدُ الْوَجْهِ هَذَا الْمُصْطَفَى
 هَذَا الَّذِي جُعِلَتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ
 هَذَا الَّذِي جَاءَتْ إِلَيْهِ دَوْحَةُ

يَا مَنْ يُسَمَّى أَحْمَدُ وَ مُحَمَّدًا
 وَالنُّورُ مِنْ وَجْهَاتِهِ يَقْوَدُ
 كَلَّا وَلَا كَانَ لِحُصْبٍ يَقْصُدُ
 هَذَا أَمِيلُ الْكَوْنِ هَذَا أَحْمَدُ
 هَذَا كَرِيمُ الْوَجْهِ هَذَا الْوَحْدُ
 وَنَعَائِسُ فُظْفِيرُهُ لَا يُوجَدُ
 وَالْحُصْبُ حَقًّا قَالَ أَنْتَ مُحَمَّدُ

هَذَا الَّذِي جَاءَ الْبَعِيزُ مَسْلَمًا
هَذَا إِيَّامُ الرُّسُلَيْنِ حَقِيقَةً
هَذَا الَّذِي نَبَعَ الزَّلَالُ بِكَيْفِهِ
لَمْ يَأْتِ فِي الْوَلَادِ أَدَمَ مِثْلَهُ
قَالَتْ مَا فِكْرُ الْمَاءِ بِأَسْرَمَا

وَالطَّبِيُّ جَاءَ لِخَوْفِهِ لِيَسْتَجِدَّ
لَا شَكَّ فِي هَذَا الْكَهْدَيْنِ مَوْحِدٍ
وَالْجَدُّ جَاءَ لِأَجْلِهِ بِتَرَدُّدٍ
فِيمَنْ مَضَى مِنْ أَهْلِ هَذِهِ مَسْنَدٍ
وَلِدَا الْحَبِيبِ وَمِثْلُهُ لَا يُوَلَدُ

قصيدة

صَلَّى عَلَيْكَ اللَّهُ يَا عَدْنَانِي
أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعْطَانِي
قَدْ سَادَ فِي الْمَهْدِ عَلَى الْعِلْمَانِي
حَتَّى دَاوَّ بِجَالِجِ الْبَنِيَانِي
مِنْ حَاسِدٍ مُضْطَرَبِّ الْعَبْنَانِي
أَحْمَدُ مَكْتُوبٌ عَلَى الْإِحْمَانِي
صَلَّى عَلَيْهِ الْوَاحِدُ الْمُنَانِي

يَا مُصْطَفَى يَا صَفْوَةَ الْخَلْقَانِي
هَذَا لَعْلَامُ الْعَلِيَّ الْأَوْزَانِي
أَعِزُّهُ يَا بَيْتَ ذِي الْأَرْكَانِي
أَعِزُّهُ مِنْ شَرِّ ذِي ثَمَانِي
أَنْتَ الَّذِي سَمَّيْتَ فِي الْقُرْآنِ
مُحَمَّدَ سَيِّدَ وَلَدِ عَدْنَانِ
يَا رَبَّنَا يَا مُصْطَفَى عَدْنَانِ

قصيدة سلام قومه

يَا نَبِيَّ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ
أَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا فَأَخْفَتَ مِنْهُ الْبَدْرُ
أَنْتَ تَسْمُرُ أَنْتَ بَدْرٌ أَنْتَ نُورٌ هُوَ قَوْمُ
يَا حَبِيبِي يَا مُحَمَّدَ يَا مَرْوَسَ الْحَمَائِينَ
أَنْتَ خَيْرُ النَّاسِ طَرَا أَلْحَالَهُ يَا أَمِينُ

يَا حَبِيبَ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
مِثْلَ حُسْنِكَ مَا رَأَيْنَا قَطُّ يَا وَجْهَ السُّرُورِ
أَنْتَ الْكَثِيرُ وَالْعَالِي أَنْتَ وَضَّاحُ الصُّدُورِ
يَا مَوْعِدَ يَا مُحَمَّدَ يَا إِيَّامَ الْفَيْضَيْنِ
أَنْتَ شَافِعُ يَا مُحَمَّدَ لِلْسَّالَةِ يَوْمَ الْحُسَيْنِ

مَا رَأَيْتُ الْعَبْدَ رَحِمْتَ بِالسَّيِّئِ إِلَّا إِلَيْكَ
وَأَمَّاكَ الْعَوْدَ يَبْكِي وَتَدُلُّ بَيْنَ يَدَيْكَ
جَنِينَ مَا شَدَّ الْحَامِلُ وَتَنَادُوا لِلرَّحِيمِ
شَاتَ جَمَلٌ لِي رَسُولٌ أَيْمَانُ الشُّوقِ لِحُزْنِ
مَنْ رَأَى وَجْهَكَ أَسْعَدَ يَا كَرِيمُ الْوَالِدَيْنِ
لَيْسَ رَأْيُكَ مِنْكَ أَصْلَاقٌ يَا جَدَّ الْخَيْرِ
كُلُّ مَنْ فِي الْكَوْنِ هَامُوا فِيكَ يَا الْهَمِيمِ
أَنْتَ لِلْمُسْلِمِ خِيَامٌ أَنْتَ لِلْمُؤْمِنِ شُكُورُ
عَبْدُكَ الْمُسْكِينِ يَرْجُو أَفْضَلَ خَيْرِ الْكَثِيرِ

وَالْعَامَّةَ قَدْ أَطْلَقْتَ وَالْمَلَائِكَةَ عَلَيْكَ
وَأَسْتَجَارُكَ يَا حَبِيبِي عِنْدَكَ طَبِيبِي الْمَقُورُ
جَنَّتْهُمْ وَالِدَمْعِ سَائِلٌ قُلْتُ هُنَّ لِي يَدَا لَيْلٍ
نَحْوَهَا تِلْكَ الْمَنَازِلُ بِالْعِشِيِّ وَالْبُكُورِ
حَوْضُكَ الصَّافِ الْمُبَرَّدُ وَزِدْنَا يَوْمَ الشُّورِ
فِيكَ قَدْ أَحْسَنْتَ طَبِيبِي يَا بَشِيرُ يَا نَذِيرُ
وَلَكُمْ فِيكَ غَرَمٌ وَأَسْتِيَانِي وَلَكُمْ خَيْرٌ
يَا غِيَا فِي يَمَلَاذِي فِي مِلَامَاتِ الْأُمُورِ
فَعَلَيْكَ اللَّهُ مُسَلِّحِي دِمَا طُولَ الدَّهُورِ

فَلَمَّا أَشْرَفَ نُورُهُ فِي الْوُجُودِ أَدْعَى اللَّهُ بِالسُّجُودِ فَلَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهُ مُلُودٌ أَوْ مَيَّ بِأَصْبَعِهِ إِلَى السَّمَاءِ
مُسْبِيحًا بِالرَّفْعَةِ قُلْتُ لَمْ تَخْتَوْنَا مَكْهَلًا مَكْهُونًا مُعْطَرًا مُتَكَبِّرًا مَا وَجَّعَ مِنْ تَغْرِيمٍ نُورُهُ أَضَاءَتْ لَهُ
قُصُورُ بَصَرِي مِنْ رِضِّ الشَّامِ وَخَرَّتْ لِمَيْتَةٍ جَمِيعُ الصُّلْبَانِ وَالْأَضْغَامِ وَأَجْمَعَ كُلُّ جَارٍ بَعْدَ
عَرْشِهِ ذِكْرًا وَمُنِعَتِ الشَّيَاطِينُ أَنْ تَسِيرَ السَّمْعُ فَلَمْ تَجِدْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى السَّمَاءِ سَبِيلًا
قُلْتُ تَعَالَى إِنَّا مَخْلُوكٌ فَهَذَا مَبْنِيَّ الْغَفَرِ اللَّهُ مَا نَعْدَمُ مِنْ دُنْيَاكَ وَمَا خَرَّ وَيُزِيمُ
بِعِثَةِ عَلَيْكَ وَيَعْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيَصْرُكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا

قصيدة مناجات خاتمة

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ خَيْرَ الْأَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ
مَلِكِي إِلَيْكَ وَسَيْكِلَةُ إِلَّا الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ
يَا رَبِّ أَنْتَ وَلَيْسَ دَاكِرُ الْبُورِ وَهُمْ هُنَا

وَأَزِنْ قِيَامَ شَفَاعَتِهِ لَنَا وَلِمَنْ عَصَى يَوْمَ الْآبَاءِ
وَعَلَى جَمِيعِ صَحَابِهِ مَا دَامَ رُوحِي فِي الْحَبْدِ
أَبَدًا إِلَيْكَ رَجَاءً فَإِنَّ لَكَ الْقَدْرَ فِي الْحَبْدِ

<p>لَا تَخْذَنْ يَاقِينَ نُورِيَاهَا بِجَبَلٍ مِنْ مَسَدٍ وَمِنْ كُلِّ عَمَدٍ وَتَأْمَنَ كَانَ فِي هَذَا الْبَلَدِ فَلَمْ يَخْرُجْ مِنْ قَبْلِهِ كُلُّ خَلْقٍ فِي كِبَدٍ وَيَقُولُ رَجِيْ اِهْدِ نَاسِبِلَ السَّلَامِ إِلَى الْآبَدِ فَانْظُرْ إِلَيْهِ وَيَخْشَاهُ مَا خَافَ مِنَ الْكَبَدِ وَيَحْيِي مَا أوردته فِي قَلْبِ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُؤْمِنِينَ بِكَلَامِ وَلَدَيْهِ وَمَا وَلَدَ</p>	<p>وَفِي عَذَابِ النَّارِ فِي يَوْمِ النُّشُورِ الْهِنَا يَا دِبِ وَأَجَلٌ بَلَدٌ نَاهِلًا بِغَضِيكَ أَيْمَنًا وَفِي عَذَابِ الْخَطِّ فِي هَذَا الْبَلَدِ لَانَّهُ يَا مَنْ لَكَ الْمَجْدُ الْعَلِيُّ يَرْجُوكَ صِدِّيقُ الْمَدِينِ يَدْعُوكَ يَا مَنْ قَدْ عَلَا ابْنُ الْجَلِيلِ وَقَدْ خَصَّوْا يَا رَبِّ بِالسِّرِّ الَّذِي أودعته فِي الْفَاسِخِ إِغْفِرْ لِعَبْدٍ مَذْنُوبٍ الْهَادِي وَمَنْ عَصَى</p>
---	--

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَتَبَاعِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

قوله تسليما جاء ذكر رسول من أنفسكم عزيز عليه ما عنتم حُرِّصَ عَلَيْكُمْ يَا مُؤْمِنِينَ وَفِي رَحِيمٍ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَعَلَّ حَبِيْبُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَتَجِدُ لِلَّذِي أَشْرَفَ الْأَمَامَ
بِصَلْبِهِ الْعَامَ مُحَمَّدٍ الْأَعْلَى وَكَمَلِ السُّعُودِ بِأَشْرَفِ مَوْلَاهُ دُحَى شَرَفًا وَفَضْلًا وَسَقَى بِهِ الْإِبَاءَ
وَالْجُدُودَ وَأَمَلَاءَ الْوُجُودِ وَجُودِهِ عَلَى لَحْمَتِهِ أُمَّةٌ أَمِنَتْهُ فَلَمْ يَجِدْ لِحْمَتِهِ إِلَّا ذَا فَضْلًا وَوَصْفَةً
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ نَأْمَنُكَ فِي خَلْقِ الْوَقَارِ وَالْمَهَابَةِ بِجَلَالِ وَلَدِ بَيْتِ أَهْلِ صَلَواتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُوجِبُهُ مَا يَوْمِي الْخَيْرُ مِنْهُ وَلَا أَجَلَ بِمَوْلَاكَ لَمْ يَمُرْ بِكَ مَوَاضِيءُ وَلَجَلِي وَفَرَقَ لَوْ لَوْ بَلَّ هُوَ عَلَى عَلِيٍّ
وَطَافَ بِهِ حَبِيبُ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيْلَةَ مَوْلَدِهِ وَمَلَأَ وَجْهَ دِينِهِ عَلَى الدَّامِ مُسْتَقِيمًا لَمْ يَسْتَعْلَ
وَذَكَرَهُ عَلَى الْأَيَّامِ بِكُرَمٍ وَيَتَلَى أَشْرَفَ مَوْلَدِهِ الْعَنَادِ مِنْ شَرَفًا وَغَرَبًا وَوَعْرًا وَسَهْلًا وَحَرَّتْ لِمَوْلَدِهِ
الْأَهْتَامُ مِنْ عَلَى الْجَبَالِ خُصْنُ مَمَّا وَذَلَا وَارْتَجَسَ لِقَوْلِهِ أَيْلُونُ كِسْرَتِي فَأَنْكَسَرَتْ رِجٌّ وَعَشْرَتِي كَلْفِي
أَيَاؤُهُ وَهُوَ جَالِسٌ قَدِيمُ الْقَوْمِ نَظْمًا وَعَقْلًا وَخِيَلَتْ نَارُ عَارِيَةٍ مَسْبُوكَةٍ مِنْهُمْ جَمْعًا وَشَمْلًا وَنَزَعَتْ
الْفِئَاتُ لَيْلَةَ مَوْلَدِهِ وَأَطْلَعَ لَحْمُ تَمَكِّي وَجَلَدَ قَادَاتِ الْكَائِنَاتِ مِنْ جَمْعِ الْجَهَاتِ أَمَلًا وَصَلَاةً أَمَلًا

وَسَهْلًا الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ فِي شَرْحِ مَوْلَانَا مِنَ الْخُلُوقَاتِ

سب تعریف اس خدائے عالم کو سزاوار ہے کہ جسے اپنی حمد کرنے والے کے لئے ثواب جمیل اور اجر
خبریل مقرر فرمایا اور اپنی صفات قدیمہ کو عظمت کے پردوں میں کھپو دین لاکر سب عالم پر غالب کیا
تمام خلقت کے فنا ہونے کے بعد وہ اپنی جلالت و کبریائی کے ساتھ باقی و بی پایاں ہے اور اسکی قدرتی
دریافت کرنے میں انسان کی فکر و علم اور عقل و وہم حیران و پریشان ہے بیت جو کچھ تیرے
خیال میں آوے یقین جان ذاتِ خدا ہے اس سے بیت دورے نشان آسمانوں کے فرشتوں
اور جمیع مخلوقات میں سے کوئی اسکا نامزد نہیں اسنے اپنی حکمت ازلی سے رات و دن کا شمار لگا کر
مہینا اور برس سمیٹ کیا اور بعضے دنوں کو دوسرے دنوں پر بزرگی دیکر اپنے علم قدیم سے لوح محفوظ
اسکا ذکر و بیان لکھ دیا ربیع الاول کے مہینے کو خاص بزرگی بخشا اور حسین حبیب خدا اور رسولِ محمد
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ واصحابہ وسلم کی ولادت رکھا فرشتوں نے خدا کا شکر بجالایا اور
تبج و تہلیل کا شور مچایا مَسْجِدُكَ اَللّٰهُ اَلْحَمْدُ لَكَ رَحْمٰنُ کو حکم ہوا کہ جنسوں کو آراستہ کرے اور فردوس
برین کے در پہچون سے پردے اٹھا دیوے کیونکہ اس رات کو جمال باکمال رسولِ ذوالجلال کا بڑے
معجزوں کے ساتھ دنیا میں طالع و لامع ہوتا ہے اور وہ خلاصہ لفظ و معانی صاحبِ سبع المثانی ربیع الاول
کی بار وین تاریخِ دوشنبہ کی رات کو قریب صبح آفتاب کے مانند شہابِ جباب سے باہر آتا ہے رسول
کے پیدا ہونے کے وقت آسمان نے جواہر نثار کیا اور آپ پر سے قربان بستارے اور ستیا رکھا روایت
ہے کہ فاطمہ ام عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ جس شب کو آنحضرت برج حمل سے مانند آفتاب جہاناب کے
باہر آئے ہیں اس وقت آمنہ بنتِ وہب بیٹے رسول اللہ کی مان کے پاس حاضر تھی جب آسمان کی طرف میری
نظر گئی تو ستاروں کو دیکھی کہ زمین کی جانب جھک گئے ہیں بلکہ زمین پر گر پڑے ہیں ایسا معلوم
کیا شانِ جبرائیل کی کہ جس نے ایسا نبی کریم پیدا کیا اور مسکو درجہ رفیع دیکر پیغمبروں کا سلطان

بنایا جسے آپ کے مولد کی خوشی کی اسکو دوزخ کی آگ سے خدائے بچایا اور اس مولود کے دن خوشی کرنے کی برکت سے اس شخص کے اوپر جہنم کی آتش کے بیج میں پرہہ لگا دیا روایت ہو کہ ثوبیر ابو لہب کی کنیز تھی آنحضرت کی ولادت کی خبر سننے ہی ابو لہب کے پاس دوڑی گئی اور کہی میان عبد اللہ اکرم بیٹا آیا تمکو یہہ بتجا بارک ہو ابو لہب نہ کر خوش ہوا اور اس کنیز کو آزاد کیا عبد اللہ ابن عباس نے ابو لہب کے مرنے بعد اسکو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ امی کا فرد دشمن رسول تیرا کیا حال ہے بیان ابو لہب بولا ہمیشہ سخت عذابوں میں گرفتار رہتا ہوں مگر پیر کی شب کو محمدؐ کے مولود سے خوش ہوا اور اس سبب ثوبیر کو آزاد کیا تھا اس رات کو مجھے راحت ہوتی ہے کہ چھ دن کا عذاب بھول جاتا ہوں جب کا فزاورد دشمن رسول کا یہہ حال مولا پھر جو مسلمان رسول اللہؐ کی دوستی سے آپ کی مولود کی پر سال خوشی کرے تو اس کے راحت اور ثواب کا کیا بیان ہو سکے جسے محبت کے ساتھ آن حضرت پر درود پڑھا بیشک اسکو خدائے بخش دیا اسکی دعا مقبول ہوئی اور ایک درود کے ضمن است دس نکلی ملی

یا حَبِيبَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 ہی خوشی درہر دو عالم الصلوہ والسلام
 جبریل اگر پکارا الصلوہ والسلام
 بخش امت کو خدا یا الصلوہ والسلام
 ہوئی معطر ساری دنیا الصلوہ والسلام
 نور تھا چہرے سے پید الصلوہ والسلام
 واہ کیا خورشید بخلا الصلوہ والسلام
 سار عالم بیچ بیکت الصلوہ والسلام

یا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 آج ہی مولود اکرم الصلوہ والسلام
 نور پیشانی سے چمکا سارا گھر روشن ہوا
 پیدا ہو کے سجدہ کر کے یونان الحان سے
 جب ہو پید محمدؐ مشک کی خوشبو ملی
 تھی بریدہ ناف اور مخموت نیم اور پاک
 رہنمائی کے دیکھے آمنہ بصرے کے گھر
 عاقب غیبی پکار رکھ محمدؐ اسکا نام

تھے فرشتے طوف کرتے آمنہ کے گھر کے تین	ابرحر و دن آگے اترا الصلوۃ السلام
سیر مکنون راز عالم سب دکھائے آپ کو	واقف اسرار مولی الصلوۃ والسلام
اُس مصفا دل میں سب علم لدنی مجرباً	شافع دنیا و عقبی الصلوۃ والسلام
۷ فرشتوں نے محمد کو فلک کی سیر کی	مشرق و مغرب دکھایا الصلوۃ والسلام

کیا خوشی کا آج دین ہے مولد شاہ رسول
اشرف واعلیٰ اولی الصلوۃ والسلام

روایت ہی مولود برزنجی سے وَظَهَرَ عِنْدَ وَلَا دِيَهْ خَوَارِقُ وَغَرَائِبُ غَيْبِيَهْ اِرْهَاصًا لِنُبُوْتِهْ
وَاعْلَامًا بِاَنَّهُ مُحَمَّدًا رَآهُ وَجَبَّتْ اَهْلُ فَرْقَتِ السَّمَاءِ حَفَظًا وَدَعْنَهَا الْمُرْدَةُ وَذَوُ النُّفُوسِ الشَّيْطَانِيَهْ
وَرَجِمَتْ وَجِمَ النِّيَرَاتِ كُلِّ رَجِيمٍ فِي حَالِ مِرْقَاهُ وَتَدَلَّتْ اِلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَنْجُمُ الزَّهْرِيَهْ وَ
اسْتَنَارَتْ بِنُورِهَا النُّجُومُ وَبَدَا وَخَرَجَ مَعَهُ نُورًا ضَاءَتْ لَهُ قُصُوبُ الشَّامِ الْقَيْصِيَهْ فَرَاهَا مَرْيَطَاحُ
مَكَّةَ دَارَهُ وَمَضَاهُ وَانْضَمَّ اِلَيْهِ الْاَيُّوْنُ بِالْمَدَائِنِ الْكُثْرَى الَّذِي رَفَعَ النُّشْرَانُ سَمَكُهُ وَسَوَاهُ
وَمَقْطُوعِ عَشْرَمِنْ شُرَفَاتِهِ الْعُلُومِ وَكَبِيرُ مَلَكُ كُنْزِي لِحُؤُلِ مَا صَابَهُ وَعَرَا وَخَلَّتِ النُّيْلُ
لِلْعُودَةِ بِالْمَالِكِ الْفَارَسِيَهْ لَطَاعِ بِلْدَةِ النُّبِيِّ وَاشْرَفَتْ وَجَمَّ وَغَاضَتْ بِحَيْرَةِ سَاوَةِ وَكَانَ بَيْنَ
مَدَانٍ وَقَمٍ مِنَ الْبِلَادِ الْعَجِيَهْ وَحَفَّتْ اِلَى اَنَافِ الْكُفِّ وَكَفَّ مَوْجُهَا الْجَحَاحُ بِنَايِجِهَا تِيكَ الْمِيَاءُ
وَفَاضَ حَارِي سَمَاوَةٍ وَهِيَ مَفَازَةٌ فِي فَلَاقَةٍ وَبَرِيَهْ لَمْ يَكُنْ بِهَا قَبْلُ مَاءٌ يَنْفَعُ لِنَظَائِلِهَا لِمَا كَانَ مَوْلَدُ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْضِعِ الْمَعْرُوفِ بِالْعَرَضِ الْمَكِّيَّهِ وَالْبِلَادِ الَّذِي لَا يَعْصُونَ شَجَرَهُ وَلَا يَخْلُضُونَ
وَاخْتَلَفَ فِي عَامِ وَلَا دَمَةٍ وَفِي شَهْرِهِ وَفِي مَوَاقِفِهَا عَلَى اقْوَالِ الْعُلَمَاءِ رَوِيَهُ وَالرَّاجِحُ اَنْهَا قَبِيلُ خَزْرَاءِ ثَنِينَ
مَأْنَى عَشْرِ شَهْرٍ رَيْحِ الْاَوَّلِ مِنْ عَامِ الْفِيلِ الَّذِي صَدَعَ عَنْ لُحُومِهِ وَحَامَهُ عَطَّرَ اِلَهُامُ قَبْرَهُ الْكَبِيرُ بِمَعْرِفِ
شَدِي مِنْ مَوْلُودٍ وَتَسْلِيمِ : قَالَ اللهُ تَعَالَى وَهُوَ احْدَا الْقَابِلِينَ قَدْ جَاءَ كَرَمِنَ

اللّٰهُ تَوَكَّلْ كِتَابٌ مَّبِينٌ حق سبحانہ و تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے تحقیق آیا تمہارے نزدیک اللہ کی طرف سے نور یعنی ذات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو کفر کے اندھیرے کو روشنی کرنے والا ہے اور

اتما۔ روشنی یعنی قرآن مجید بیت نام خدا ہے نور محمد بھی نور ہے قرآن ہے نور نور بہر

بالا ہے نور ہے قولہ تعالیٰ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ

بازندہ و سیرکچا مبین و اسی ہمارے نبی ہمنے تجھ کو بھیجے تاکہ ہو تو گواہ اپنے امت کے قول و فعل کا اور جو ستہ خبری دیت و الٰہیست کی فرمان برداروں کو اور ڈرانے والا و نوح سے نافرمانوں

اور ہلاک والا اللہ کی طرف اسکے اذن سے اور رہنما ہے ہدایت کا مانند روشن چراغ کے لہذا رسول اللہ کا ذکر شریف کرنا اور آپ کی حدیثیں سننا اور آپ کی تعریف و صف بیان کرنا ایمان کی

مطلوبی کا سبب ہوتا ہے اور معرفت کے نور سے دل کو روشن کرتا ہے کیونکہ حق تعالیٰ نے رسول اللہ کی محبت کو اپنی محبت کے لئے شرط کیا ہے قولہ تعالیٰ قُلْ إِن كُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ

اللّٰهُ کہو ای محمد ان لوگوں کو جو اللہ کی محبت کا دم بھرتے ہیں کہ اگر تم اللہ کی محبت کرتے ہو تو میری تابعداری کرو و محبوبوں کا میں سرگروہ کیا اور حبیب خاص خدا ہوں تا میری محبت کے باعث اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرے

بیت

محبت حق کی ظاہر ہے پیغمبر کی محبت سے نبی کی پیروی ہے فیض باری حق کی محبت سے

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کی طاعت کو اپنی طاعت کے ساتھ ملایا اور انکی بیعت کو اپنی بیعت سے ضم کیا اور انکی ذکر کو اپنے ذکر کے ساتھ بلند فرمایا قولہ تعالیٰ مَنْ يَطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ طَاعَ اللَّهَ یعنی جس نے اطاعت

کی پیغمبر کی تو غاصر اپنے اطاعت کی اللہ کی قولہ تعالیٰ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللَّهَ يَكُ اللَّهُ فِيْ اَيْدِيْهِمْ یعنی تحقیق جنہوں نے بیعت کی تجھے تو سچ ہے کہ انہوں نے بیعت کی اللہ سے خدا کا دست

قدرت انہوں کے ہاتھوں پر ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَزَقْنَاكَ وَكَرَّمْنَا لَكَ إِلَهُكَ يٰ أَيُّهَا مُحَمَّدُ تَحَارَكِ سَيْنَهُ كَيْسَ لَمْ يَمْلِكْ يَمْنَهُ كَمَوْلَىٰ بَلْ كَلِمَةً
 بلکہ علم لدنی سے ہمدیئے اور جو بوجہ امت کی فکر کا تم پر بیماری تھا سو ہم نے اٹھائیے یعنی اذن
 شفاعت کا اور بخشش و رحمت کا وعدہ دیئے اور تمہارے ذکر کو ہم نے بلند کیئے فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ
 والسلام نے کہ ایک دن آیا جبریل علیہ السلام اور مجھے کہا کہ میرا اور تمہارا پروردگار تم کو سلام
 کہنا ہے اور فرماتا ہے کہ اے میرے حبیب تجھ کو معلوم ہے کہ میں نے تیرا ذکر کس طرح سے بلند کیا ہے
 تب میں بولا اے بہتر جاننا ہے تب کہا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرا ذکر ہوگا وہاں ضرور تیرا بھی ذکر ہوگا
 اور میرے نام کے ساتھ تیرا نام بھی ملے گا اور یہ کیا چنانچہ کلمہ طیب میں ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ
 اللہ بیسے کوئی معبود برحق نہیں ہے مگر اللہ محمدؐ پیغمبر خدا کا ہے

ذکر تہلیل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ يَا هُوَ
حَسْبِيَ بَقِيَّ جَلَّ اللَّهُ يَا هُوَ	مَا فِي قَلْبِي غَيْرُ اللَّهِ يَا هُوَ
لَا مَوْجُودَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ	لَا مَقْصُودَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ
لَا مَعْبُودَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ	لَا مَشْهُودَ إِلَّا اللَّهُ يَا هُوَ
مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَا هُوَ	عَلَى النَّبِيِّ صَلَوَاتُ اللَّهِ يَا هُوَ

روایت ہے کہ جب آدم علیہ السلام نے توبہ کی اور یوں دعا مانگی کہ اے خدا طفیلؑ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام
 میری خطا معاف کر اور میری توبہ قبول کر تب حق تعالیٰ نے فرمایا اے آدم تو نے محمد کو کہا ہے بیچھانا
 جو اس کا وسیلہ میرزا دیک لایا ہے آدم علیہ السلام نے عرض کی کہ جب جنت میں رہتا تھا تو وہاں
 ایک مقام پر اور جنت کے دروازوں پر لکھا ہوا دیکھتا تھا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ اور یہی
 کلمہ طیب جنت کے درخت کے پتوں پر اور وہاں کے درجوں کے پردوں پر لکھا ہے اور ایک روا
 ی میں جہدی و رسولی بھی لکھا ہے اس لئے تجھے معلوم ہو کہ تیرے نزدیک اس کا مرتبہ اور بزرگی کا

سب سے زیادہ ہی یقین ہوا کہ اسکے وسیلے سے میری خطا معاف اور دعا قبول ہوگی اور میری اولاد
 واسطے بھی وہ فات پاک شفاعت کا باعث اور وسیلہ دنیا و آخرت کا ہوگا۔

روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ مہینے ایک روز آنحضرت کو پوچھا کہ آپ کو نبوت کا مرتبہ کب سے
 ملا ہے فرمایا کہ جب میں پیغمبر ہوں کہ آدم کیچڑ اور پانی میں تھے یا روح جب کہ درمیان تھے ایک روز
 میں جب کہ جب میں پیغمبر تھا تب نہ آدم تھا نہ پانی تھا اور نہ کیچڑ تھا۔ روایت ہے کہ جب سب قریش

سوال اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور پاک کی برکت سے آدم کو سجدہ کیا تب آدم نے حق تعالیٰ سے
 پوچھا کہ یہ کمال و مبارک میری پیشانی میں بکھا گیا ہے حکم ہوا کہ یہ خاتم المرسلین ہے اگر نہ ہوتا
 تو زمین تہمان لوح و قلم روح و جسم کچھ بھی نہ ہوتا اور یہ ہرگز زمانے کا پیغمبر نہ تھا اور اولاد میں پیدا ہوگا تب
 آدم انکے دیکھنے کا بہت شوق ظاہر کیا حکم ہوا کہ کلے کی اگلی کے اور انگوٹھے کے ناخن پر دیکھو جب

آدم نے دیکھا تو حال مبارک آنحضرت صلی اللہ وسلم کا آپلو وڈن سے نظر آیا آدم نے انگلیوں کو بوسہ دیا
 انگوٹھوں پر رکھا درود پڑھا اور کہا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اور ایک

روایت میں ہے کہ آدم نے یون فرمایا قُرْءَةً عِنْتِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وعب بن منبر رضی اللہ
 عنہ سے روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور آپ کے جسم میں روح کو داخل کیا تب آدم نے

انگلیں کھولیں جنت کے دروازے پر نظر پڑی وڈن لکھا ہوا تھا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ آدم
 کہا اے خدا کیا تو نے مجھے بہتر اس کو بنایا ہے حکم ہوا ان یہ تیرا فرزند ہے مگر تیسے میں سب پیغمبروں کا

ابادشاہ ہے اگر وہ نہ ہوتا تو بھی نہ ہوتا جب خدا کو آدم کی بائیں ہاتھ میں پیدا کیا آدم اسکا
 دیکھ کر اس پر رشید ہوا خدا تعالیٰ سے پوچھا یہ کون ہے حکم ہوا چاری بندی تو ہے آدم نے

کہا کہ میری اس کے ساتھ شادی کر دی میں اس سے ملے گا نہایت مشتاق ہوا ہوں حکم ہوا
 کہ اس کا ہر لاؤ آدم نے عرض کی کہ تمہارے کیا دون حکم ہوا جس مرتبے میرے جیب پر درود پڑھو

نبی
 رزق
 نبی

صَلَّوْا عَلَى مُحَمَّدٍ يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ایک بار مجھ پر درود بھیجتا ہے خدا اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبے درود بھیجتا ہے خدا اس پر سو مرتبے رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبے درود بھیجتا ہے خدا اس پر ہزار مرتبے رحمت بھیجتا ہے ایک روایت میں
ایک آیا ہے کہ جو کوئی مسلمان صدق دل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اس کو نفاق سے نجات اور جہنم کی آتش ازادی حاصل ہوتی ہے اور شہیدوں کے ساتھ جنت میں رہنے کا مقام ملتا ہے حضرت نے فرمایا کہ تم مجھ پر ہر شب جمعہ کو اور ہر یوم جمعہ کو اکثر درود بھیجا کرو کیونکہ پہلے تم کو قبر میں کسی بابت کا سوال ہو گا یعنی فرشتے پوچھیں گے تم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا خدمت کی ایک انھوں نے کا حکم مانا اور کیا درود کا تحفہ انھوں نے جناب میں بھیجا اور حضرت نے فرمایا کہ جسے مجھ پر درود بھیجا ہو لا اسے جنت کا راستہ بھولا اور حضرت نے فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود پڑھو تو بلند آواز سے پڑھو کہ تم جہاں ہو وہاں سے وہ درود میرے نزدیک پہنچتا ہے اور میں سنتا ہوں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق صلوٰۃ یعنی درود گناہوں کو مٹا دیتا ہے جس طرح کہ ٹھنڈا پانی آتش کو سرد کرتا ہے اور مسلمان بھیجے گا ثواب ایک غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ہے اور درود

میں صلوٰۃ و سلام دعا ہے

جواب

قصیدہ درود شریف

اللہ نیچے حمد مختار پر درود

لاکھوں ہزار سید ابراہیم پر درود

قصیدہ

غزو و قارچہ ایمان ہے درود
سستی ہو دور تیرے بدن کی تمام ابد
صورت پہ سوکھو رونق اسلام کی چمک

نور چراغ خانہ عرفان ہے درود
درد گناہ کو تیرے دریاں ہے درود
دل میں ہو نور منیر فیضان ہے درود

دل سے ادب کے ساتھ پڑھو دوستو اسلام	ہادی راہ و شرف عصیان ہے درود
جو حق تعالیٰ احمد برسل پہ بھیجتا	تختِ تختون کا یہ ذی شان ہے درود
جنوں ملک نبی پر درود ان پر ہیں سب	وزو زبانِ جنت و رضوان ہے درود
ہو وے درود قبرین تو شہ ہمارا	محشر میں سبکو باعثِ غفران ہے درود
روشنی پہلے پہلے ہو آسان راہ سنت	کامل وسیلہ آج کے دینِ جاہل ہے درود
یووال اور صبا بون پہ ہر آن دم بدم	سلو و سلو اکو بیت مان ہے درود
یہ فرض ایک بار ہے سنتِ تمام	تحقیق حکم آیت قرآن ہے درود
اشرف درود یہ شاکرِ حمد کی یاد کر	شکو وسیلہ ہر دم وہ ہے آن ہے درود

اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد کما تحب وترضیٰ وبارک وسلم

روایت ہے حضرت ام المومنین عایشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہ فرماتی ہیں کہ ایک روز پچھلی رات کے میں کچھ کپڑا سیتی تھی اتفاقاً سوئی میرے ہاتھ سے گر پڑی اور چراغ بھی گل ہو گیا اور اس اندھیری رات میں سوئی کا پانا مشکل تھا اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں تشریف لائے اور تب فرمائے آپ کے چہرہ مبارک کی روشنی سے گھر میں آج لا ہو گیا اور اتنی روشنی ہوئی کہ میں نے گری ہوئی سوئی اٹھالی تب میں نے کہی کہ یا رسول اللہ آپ کے چہرے میں کیا نور کی روشنی ہے پھر حضرت نے فرمایا افسوس اور ہلا کی ہے ان لوگوں کو کہ قیامت کے دن مجھ نہ دیکھیں گے میں نے کہی یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں کہ قیامت کے روز آپ کو نہ دیکھیں گے فرمایا بخیل میں نے کہی وہ بخیل کون ہے فرمایا کہ جب مجلس میں میرے نام کا ذکر ہووے وہ میرا نام سنے اور مجھ پر درود نہ پڑھے

اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد بعدد کل ذیہ ودداء وبعکد کل علیہ وشفعا

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

قصیدہ تضرع دعاوی مستجاب

اَلصَّلٰوةُ عَلٰی النَّبِیِّ وَالسَّلَامُ عَلٰی الرَّسُوْلِ	اَلشَّفِیْعُ الْاَبْلَحٰی وَحَمْدٌ عَزِیْ
یَا سَامِعَ الدَّعَاۤءِ	یَا دَافِعَ الْبَلَاءِ
یَا كَاشِفَ الْكَرْبِ	یَا سَارِتَ الْغُیُوبِ
یَا دَائِمَ الْبَقَاۤءِ	یَا جَامِعَ الشَّعَاۤءِ
یَا ثَابِتَ الصِّفَاتِ	یَا حَزِجَ النَّبَاتِ
یَا خَالِقَ الْجَنَانِ	یَا مَالِكَ الْعِزِّ
یَا خَالِقَ الصَّبَاحِ	یَا مُوَسِّلَ لَیْلِ
یَا هَادِيَ الرَّشَاۤءِ	یَا دَائِرَ الْعِبَادِ
یَا مَنْ بِهِ اَعُوذُ	مَنْ حُكْمُهُ نَفُوذُ
یَا مُطَوِّلَ الْاَیَّامِ	یَا مُغْنِیَ الْفَقْرِ
یَا مَنْ بِنَاصِیْتِهِ	مَنْ حُكْمُهُ قَبِیْطُ
یَا رَبِّ دُوَ الْجَلَالِ	ذُو الْعِزِّ وَالْکَمَالِ
اَشْرِفِ مَسْکِیْنٍ غَرِیْبٍ	وَارْزُقْ خِیْرَ النَّصِیْبِ
	اَنْتَ الْمَوْلٰی یَا حَبِیْبُ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ یَوْمِیْ سَبْکَ پیلے خدائے میرا نور پیدا کیا اور فرمایا کہ میرا نور آدم علیہ السلام کے پیدا ہونے کے اول دو ہزار برس حق تعالیٰ کے حضور میں تسبیح پڑھتا تھا جسکی تسبیح کے سنت سے تمام فرشتے مقام قدس میں تسبیح پڑھتے تھے سُبْحَانَ اللّٰهِ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ استغفر اللہ روایت ہے کہ جب آدم علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے پیدا کرنے کو چاہا تو پہلے اس نور محمدی میں سے چار قطرے

عرش بنا دوسے قطرے سے کرسی پیدا کیا وسعت انہی اتنی بڑی کہ سات طبق زمین و آسمان کے اس کے
 مقابلے میں گویا بیابان میں ایک انگشتری دھری ہے اور وہ تمام آسمانوں پر محیط ہے اور اس کے
 سیدے اور بائیں طرف دس دس ہزار کرسیاں نور کی ان پر روشنی کرو بیان بیٹھے ہوئے آیتہ الکرسی
 پر بیٹھے ہیں اور اس کا ثواب آسمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو آیتہ الکرسی پر بیٹھے ہیں ان کے ثواب سے
 میں لکھا جاتا ہے تیس قطرے سے لوح اور چوتھے قطرے سے قلم پیدا کیا چوتھی تعالیٰ نے قلم کو فرمایا
 کلمہ طیب لا اِلهَ اِلاَّ اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ بیعت سے اس نام کے قلم شق ہو گیا روایت ہے
 کہ چوبیس نور محمدی سے کئی قطرے جدا کئے جس سے سات طبق آسمان وزمین دوزخ بہشت حورالعین
 شمس و قمر تمام ستارے و ششیاں اور کل عالم ارواح و اشباح جن انسان پیدا ہوئے چنانچہ
 حضرت نبی علیہ السلام نے فرمایا اَنَّا مِنْ نُوْرِ اللہِ وَ کُلُّ نَبِیٍّ مِنْ نُوْرِیْ یعنی میں نور سے پیدا
 ہوا اور سب نبی میرے نور سے پیدا ہوتے ہیں روایت ہے کہ جب کلمہ طیب لکھا گیا چرم لکھ
 ہوا لکھ اے قلم امت آدم علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت فردوس ہوا اور جس نے نافرمانی
 کی داخل جہنم ہوا امت نوح علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت عدن ہوا اور جس نے نافرمانی کی
 داخل نارحطہ ہوا امت ابراہیم علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت نعیم ہوا اور جس نے نافرمانی کی
 داخل نار سقر ہوا امت موسیٰ علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت برین ہوا اور جس نے نافرمانی
 کی داخل نار سعیر ہوا امت عیسیٰ علیہ السلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت المادوی ہوا اور جس نے
 نافرمانی کی داخل نار جحیم ہوا امت محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جس نے اطاعت کی داخل جنت
 دارالسلام ہوا بھر جب قلم نے چاہا کہ لکھے جس نے نافرمانی کی داخل نار عاصیہ کا ہوا کہ یکایک حکم خدا
 ہوا جزو ارمی قلم ادب کر میرے جیب کی امت جو تب اس حکم کی بیعت سے ایک ہزار برس
 قلم نے ہوشیار ہوا جب ہوش میں آیا حکم ہوا کہ لکھ امت گنہگار ہے اور خدا غفار ہے وہ بڑا بخشنے والا

روایت ہے کہ بے الہامی سے کہ جب حق تعالیٰ نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود نوئی جو کو پیدا کرنے کا ارادہ کیا پہلے جبرئیل کو حکم ہوا کہ ایک مشت خاک پاک جہان آج قبر مبارک رسول مقبول کی جہ و خان سے لے آئے جبرئیل بن مدینہ شریف کی زمین پر اترا آیا اور ایک مشت خاک پاک آپ کے نور مبارک کے خیر کرنے کے لئے لے گیا اسے جنت کی نہروں میں سات مرتبہ دھویا تمام زمین آسمان میں بے جہر فرشتوں کو اس کی زیارت کرنے سے درجہ عالمی ملا اسی لئے آدم علیہ السلام کی میدان اول سے تمام فرشتے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک سے واقف ہوئے تھے اور آپ کی بزرگی کے نوازل سے فائز تھے پھر وہ نور مبارک محمدی جو خزانہ اقدس میں دھرا تھا اس خاک پاک میں حق تعالیٰ نے ایسے یہ قدرت سے ملا کر اُس عرش معلک کا قذیل بنایا نہارون ہزار برس عالم ملکوت میں اس نور کا فیض روشنی و حضرات روحانیات قدسیہ کو در سر توجید دیا کرتا اور فرشتے ملاء اعلیٰ کے ہمیشہ ہکا طواف کرتے اور تسبیح و تہلیل پڑھتے رہتے جب آدم علیہ السلام غامی تپلا ففخت فیہ من روفیجی کی خلعت سے سرفراز ہو کر تیار ہوا اسکے ظہور میں آنے کا وقت آن پہنچا تب وہ نور مبارک اس قذیل سے نکال انکی پیشانی میں رکھ دیا گیا جس کے باعث انکا چہرہ آفتاب کے جیسے چمکنے اور نورانی درخشندگی سے دکنے لگا اور قبل فرشتوں کا بنا قصیدہ نورانی

ہے بنا لوح و قلم عرش و زمین و آسمان
سجدہ کیوں کرتے فرشتے آب و گل کو در جانا
طالب دیدار ہر سنگ و شجر ہوتا بیان
دیکھ کر سجدہ کئے جس کے تین کرو بیان
نور احمد نور حق ہے یہ امانت در جہان
کیونکہ بتلاوے کوئی کس نشان بنانا

نور حق سے نور احمد نور احمد سے جہان
گرنے ہوتا نور حق چہرے پہ آدم کے عیان
شعلہ انوار دل کو کر جلاتا مثل طور
ابر کے پردے سے نکلا آفتاب حسن آج
آدم غامی نے یہہ بوجھا اٹھا یا ہے برا
ذات کو اپنے چھپایا پھر کہا میں کون ہوں

ہی جھلک نور محمد کی کہ روشن ہی وجود
 و پھر کو دھوپ میں ہوند ہی تو نور شید کو
 لب تبسم کے گھلین محبوب دل بر کے اگر
 کیا طلسم غیب ہی غنچہ دہن شیرین کلام
 کب تلک مشتاق دل ترپے جدا فی ترسے
 جان فدا ہو وین ہزار وین ہر قدم پر خاک میں
 رحم کرو اور سرائعاً بالین خواب ناز سے
 شوق میں رعب مبارک کے نہ ایک لہلہ ہی فگار
 جان عالم کب تلک اس نام پر رہوے فدا
 اب صلہ جنت ترے مداح کو بیشک ملی
 برزخ احمد احمد ہی میم معنی کا نقاب
 کیون نہ برا وین مرادین دل کی ای شرف تیری

روح و جسم و عنصر و اجرام و عالم انس جان
 چشم میں چھائی سفیدی دیکھتا ہی کیا وہ دن
 عقدہ دل ہووے حل اور ہو چھپا سارا عیان
 نام جس کا ہی زمین پر باعث امن و امان
 لطف سے اپنے نگہ کرای شہ شاہنشاہان
 ماتہ قسمت سے کس کو اس کی گرد آستان
 دیکھ حال زار اُنت کا کہ ہی گریہ کنان
 چرخ میں ہی چرخ اور گردش میں ہی کون مکان
 روئے خود بنا کہ باشی از جہان تا کی نہان
 کیونکہ خود قرآن میں حق ہوتا ہی تیرا مدح خوا
 نور سے ہی نور پیدا رہ رہی اندر میان
 تو ہی محبوب خدا کی مدح میں روز و شبان

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ اللَّهُمَّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ
 فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ قُبُورِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ ۝ روایت ہے

کہ وہ نور مبارک صلب میں آدم علیہ السلام کے ہمیشہ تسبیح و تہلیل کیا کرتا تھا پھر ایک روز آدم
 علیہ السلام نے حق تعالیٰ سے پوچھا یہ کیا آواز ہے جو میرے جسم کے اندر ہوتا ہے حکم ہوا اے
 آدم یہ تسبیح نور محمدی کی جو تمہارے صلب میں امانت رکھا گیا ہے یہ تمہارا نور چشم ہی خاتم
 النبیین سید المرسلین شفیع المذنبین قائد الغر المحجلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا جینب
 آخر زمانے کا پیغمبر تمہاری اولاد میں پیدا ہو گا یہ سب کے دین کو منسوخ کرے گا اور اسکا دین اسلام

قیامت تک ناسخ رہیگا

یہ قصیدہ پڑھنا

محبت میں نبی کے جان آدم سخت نالاں ہے | یہ مقرر خاندان جاہ اہم شاہ رسولان ہے

وَعَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَهْبَطَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صَلْبِ آدَمَ حَفِي اللَّهِ

إِلَى الْأَرْضِ وَحَلَنِي فِي السَّبْعِينَ مَعْ فَوْجٍ بِخِيَا اللَّهِ وَقَدْ فَنِي فِي النَّارِ فِي صَلْبِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ

وَلَمْ يَزَلْ يَنْقُلْنِي مِنَ الْأَصْلَابِ الطَّاهِرَاتِ إِلَى الْأَرْحَامِ الزَّكَايَاتِ إِلَى أَنْ وَصَلَ إِلَى جَدِّهِ عَبْدِ

الْمُطَّلَبِ فَهُوَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ

عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيٍّ ابْنِ كِلَابٍ ابْنِ مِرَّةٍ ابْنِ كَعْبٍ ابْنِ لُؤَيٍّ وَهُوَ يَسْمَى قُرَيْشِ ابْنِ غَالِبٍ

ابْنِ هَضْرٍ ابْنِ مَالِكٍ ابْنِ نَضْرٍ ابْنِ كِنَانَةَ ابْنِ خُرَيْمَةَ ابْنِ مَدْرِكَةَ ابْنِ إِيْلَاسٍ ابْنِ مِصْرَةَ ابْنِ نِزَارٍ

ابْنِ مَعْدَانَ ابْنِ عَدْنَانَ مَفْقُوعٌ عَلَيْهِ شَرْحُ رِوَايَتِ هِيَ كَرَامَةُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِيُّ

مَنْسِيهِ جَوْنَدِمَ قَاسُوْنِي بِي حَوَّاءَ كَيْسَ سَ لَ كَ هَا يَا ا سَ مَ قَ وُ قَ تَ فَرِ شَ عَ خَ وِ نَ سَ وُ وُ رَ بَ جَا كَ تَاجَ

مَرِ مَ عَ سَ رَ سَ ا رَ كَ يَا لَ بَ ا شَ رَ بَ شَ تِ بَ دَ نَ سَ خُ وُ بَ خُ وُ نَ كَ لَ نَ ثَ رَ ا بَ رَ مَ نَ كِ لَ كَ بَا مَ تَ خَ بَ لَ تَ زَ وَ هَ هُ وُ كَ رَ

جَ سَ وُ رَ خَ تَ كِ يَ طَ رَ فَ پَ نَا هَ لَ يَ تَ وُ وُ وُ دَ رَ خَ تَ ا پَ نِ ا تَ خَ وِ نَ كُ وِ كَ يَ نَ جَ لَ يَ تَا وُ وُ رَ خَ وُ فَ سَ ا لَ كَ هُ وُ جَا تَا

ا سَ مَ قَ وُ تَ جَ بَ رَ تَ لَ ا نَ ا وُ وُ رَا وُ دَ مَ وُ حَ وَا كُ وُ بَ هَ شَ Tَ Sَ Sَ Kَا لَ Kَ Rَ Zَ Mَ Nَ Bَ Rَ Dَا Lَ Sَ Tَ Lَ Yَ Oُنَ Kَ Hَا Nَ Sَ Lَ

ا نَ Kَ Iَ جَا Rَ Yَ Hُ وُ Nَا Mَ Nَ طُ وُ Rَ Hَا ا لَ غَ رَ ضَ Kَ تَ Iَ Bَ Rَ Sَ وِ Nَ Tَا Kَ Hَ صَ رَ Tَ Sَ Rَا Nَ Dَ Iَ Bَ Kَ Jَ Gَ Lَ Mَ Nَ ا وُ وُ حَا Bَ Hَ Rَ Mَ Nَ Kَ Kَا

مَ Dَا Mَ Tَ Sَ Rَ وُ تَ a وُ وُ دَا عَا Mَا Nَ Kَ Tَ Rَ Pَ a Xَ Rَ شَ ا Kَ Iَ Kَ Rُ O_Zَا وُ Dَ Mَ Eَ Lَ Iَ Tَ Sَ Lَامَ Nَ a Iَ Sَ Mَ Cَا Mَا Nَ Kَ Iَ Kَ a Iَ

Xَ Dَا Cَا Lَ Qَ ا Rَ ضَ وُ Sَا Mَا Bَ Rَ Kَ Tَ Sَ Sَ Iَ Dَا lَ Rَ Sَ Lَ Iَ Nَ Mُ حَ Mَ Dَ Rَ Sَ وَا Lَ Qُ Dَ Sَ Lَ Vَ Iَ a Hَ Dَ Eَ Iَ Yَ Eَ وُ Eَ Lَ Iَ a وَا Sَ Cَا Bَا وُ Sَ Lَامَ

وُ Mَ Cَ Sَا Fَا Kَ Rَ a وُ Rَا Sَ Sَ Mَ Iَ Rَ Fُ Zَ Nَ Dَا Rَ Hَ Mَ Dَ Kَ طَ F_ Iَ Lَ Sَ Iَ Sَ a Sَ Zَ Cَ Iَ Fَ Bَا Pَ Pَ Rَ Rَ Hَ Mَ Tَ Fُ Rَا a Sَ Mَ Qَ Tَ

وُ Mَا Qَ Bَ O_Lَ Hُ وُ Nَ a وُ Rَ Xَ Tَ Sَا Lَ a Nَ Fُ Rَا Yَا a Iَ a وُ Dَ Mَ Hَ Mَ Nَ a Tَ Iَ Rَ Yَ a عَا Qَ Bَ O_Lَ Kَ Iَ a Kَ Rَ Tَا Mَ Zَ Mَ Nَ a Sَ Mَا Nَ Kَ

رہنے والوں کے واسطے ہمارے حبیب کا نام لیکر دعا مانگتا تو البتہ ہم سب کو بخش کرتے اسی عت
جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور آدم وحوہ کی ملاقات کوہ عرفات پر کروائے اور فرمائے کہ
تمہاری اولاد کنہکار میں سے جو اس مقام پر آئے دعا مانگے گا بے شک مغفرت پاویگا پھر توبہ سب کے
علم و ہنر کو سکھائے بغراغت دنیا میں رہنے لگے اولاد ہونا شروع ہوئی چالیس بار وضع حمل ہوا
ہر حمل میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی پیدا ہوتی تھی مگر شیت علیہ السلام تنہا پیدا ہوئے انکی شادی
لئے جنت سے حور مجوسی گئی کیونکہ رسول آخر الزمان صاحب المجد والبرہان علیہ الصلوٰۃ والسلام
الرحمن کا نور مبارک شیت علیہ السلام کی جبین میں بر طالع و لامع تھا اسی طرح انکی اولاد میں نوح
بنی اللہ کی پیشانی پر آیکستی من سوار ہو کر طوفان سے نجات پائی ابراہیم خلیل اللہ کے جبین پر
چمکا آتش کو گھرا بنا دیا اُسے اسماعیل فرج اللہ کو ملا جبکہ قربانی کے عوض ذبحہ بحکم و قد فیاض
میدان عظیم جنت سے بھجوا گیا ان سے کعبہ شریف مقام ابراہیم زمرم و حلیم بلکہ مکہ مشرفہ
شہر آباد ہوا انھوں کی اولاد میں عدنان پیدا ہوئے اور امانت دار اس نوز مبارک کے بنے ان سے
قبیلہ قریش ممتاز ہوا اللہم صل علی محمد و آلہ النبی الامی اللہم صل علی العربی القریشی المکی المدنی و علی

قصیدہ پڑھنا

اللہ و اصحابہ و بارک وسلم

ہستی میں دو جہان کے جہان تک ظور ہے دل سے یقین بچان محمد کا نور ہے

روایت ہے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عدنان تک اکیس نام لئے سو بلا اختلاف بیان
ہوئے آگے آدم علیہ السلام تک معبر روایتوں سے اٹھائیس نامی کے نام انتہاء النسب
پہان لکے جاتے ہیں ۱۔ عدنان ۲۔ بن ادد ۳۔ بن ادد ۴۔ بن ہیشع ۵۔ بن سکنان ۶۔ بن شبت
۷۔ بن حکن ۸۔ بن قیندار ۹۔ بن اسمعیل علیہ السلام ۱۰۔ بن ابواہیم علیہ السلام ۱۱۔ بن ادد
۱۲۔ بن ناخوذ ۱۳۔ بن شادوخ ۱۴۔ بن ادغو ۱۵۔ بن فالخ ۱۶۔ بن غایو ۱۷۔ بن شالح ۱۸۔ بن انغشد ۱۹۔ بن سلام

بن فوح علیہ السلام بن لامک بن متوشلح بن اخفوخ بن الیارد بن مہلکیل

بن قنیک بن انوش بن شیث علیہ السلام بن آدم علیہ السلام روایت ہے

کہ حق تعالیٰ نے تمام مخلوقات میں بنی آدم کو فضیلت دیا اور تمام بنی آدم میں اہل عرب کو بہتر بنایا اور تمام عرب میں قوم قریش کو بزرگی بخش اور تمام قوم قریش میں بنی ہاشم کے قبیلہ کو بزرگتر کیا اور بنی ہاشم کے قبیلہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو فخر خاندان شاہ مرسلان مالک نارو جان مختار ہر دو جہان نمودار میں امام اب ان کے سب سے قبیلہ بنی ہاشم اور قوم قریش اور عرب کی بزرگی و تعظیم محض اور تذکرہ کرنا لازم اور انکی خاطر سے جمیع اہل طہار و اسباب اختیار اور تمام مہاجرین و انصار کی ناعباداری اور محبت واجب ہوئی قولہ تعالیٰ قُلْ لَا اسْئَلُكُمْ عَمَلَكُمْ فَعَمَلُكُمْ لِلَّهِ اِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ روایت ہے کہ رسول مقبول کی نور کی برکت سے حق تعالیٰ نے آپ کے مان بایا داوا

پر داوا اور جمیع ابا و اجداد کو آدم علیہ السلام تک مت پرستی اور بدکاری سے بچایا اسی طرح ایکنی آل اولاد کو شرک و نفاق سے دور اور اپنی حفاظت کے نور سے مسرور کیا اور آپ کے

وجود کے باعث آپکی تمام اصول و فروع کو درجہ رفعت و نجات کا بخش فقیدہ پر عرضا

کنج خفی کا اٹھا پردہ محکم دو المجلال نور احمد نے دکھا با سب کو چہر اپنا جمال

روایت ہے کہ جب خداوند بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف حواں ہوئے بیس برس

اسمیرین آئے آپ کے نورانی چہرے کو جو دیکھتا عاشق ہو جاتا اکثر جمیلہ المدار خاندانی عورتیں آپ سے

شادی کرنے کی رنبت رکھتی تھیں چنانچہ خَشَعِیْمَہ بنت مَدَہ ایسے قبیلہ کی شہزادی نہایت

سین المدار اور بہت عالم پرمی مونی ملک شام میں ہستی تھی تو ریت اور بخیل میں حضرت بنی اسحاق

صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور آئیکے قبیلہ و قوم کا پتا دیکھ کر مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوئی اور

چار سو اونٹنہ زرو جو ہر ابریشم اور مناع گران بہا سے لے ہوا کہ عبدالمندو نذر دینے کے لئے

ہمراہ لائی لیکن حق تعالیٰ نے یہہ درجہ حضرت بی بی آمنہ بنت وہب بن ہاشم کے نصیب میں کیا تھا اور اس کو ہر دریا می رحمت کا اسے صدف کیا تھا اس وقت میں تمام بی بی ہاشم کی ترکیون میں حسن و جمال اور عقل و کمال میں بے مثال تعین ایک روز ان کے والد وہب بن ہاشم کسی کام کو مکہ سے باہر جا کر سوں پر گئے تھے اور عبد اللہ بن عبد المطلب بھی بدستور محبوب و شکار کرنے کے لیے بھگن کو تشریف فرما ہوئے تھے اور یہودیوں نے اپنے علما کے کہنے سے کہ آخر زمانے کے پیغمبر مکہ میں قبیلہ بنی ہاشم میں عبد اللہ بن عبد المطلب کے صلب پیدا ہونے والے ہیں ان کے قتل کرنے کے ارادے کر شام سے چالیس جوان سوار کی طرف روانہ کئے تھے قصداً ان سواروں نے عبد اللہ کو اکیلا دیکھ کر چاروں طرف سے اسی بھگن میں گھیر لیا اور قتل کا ارادہ کیا اتفاقاً وہب بن ہاشم اسی بازگشت کئے اور یہہ حال دور سے دیکھے اپنی تنائی سے کچھ خوف نکر کے برادری کے باعث عبد اللہ کی نوجوانی اور حسن و جمال پر نظر کر کے ملک کی رام سے جان فشانی پر مستعد ہوئے اتنے میں دیکھے کہ آسمان سے چالیس جوان خوب رو ابلق گھوڑوں پر سوار نیچے اتر آئے اور ان یہودیوں کو ایک لکھ میں علف تیج بیدریغ کر کے غائب ہو گئے اور عبد اللہ اپنے گھر کو سالماً مراجعت کئے وہب بن ہاشم نے اپنے لومحقون سے یہہ حال بیان کیا اور فرمایا کہ عبد اللہ پر خدا تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہوا ہے میں اپنی دختر آمنہ کو ان کے ساتھ شادی کر دیتا ہوں غرض اسی عرصہ میں عبد المطلب نے عبد اللہ شادی جاوی الاخر کی گیاروین تاریخ کو آمنہ بنت وہب سے کر دی اور ساعت محمود اور زنا مسعود میں وہ نور پاک عبد اللہ کے صلب سے نفل کر کے حضرت بی بی آمنہ کے حل میں قرار پایا اللہم صل وسلم وبارک علی سیدنا و مولانا محمد بن العربی القریشی التہامی و علی الہ واصحابہ اجمعین جب دو سو روز خشمیہ بنت خمرہ کے میں داخل ہوئی اور عبد اللہ سے اکثر ملاقات کی ان کے چہرے پر اس نور کی چمک نہ پائی نہایت غمگین ہوئی اور کہنے لگی کہ آج شب کو تم نے شادی کی ہے

عبداللہ نے فرمایا ان تب وہ بولی خوشحال اس بی بی کے جو مادر بنی حضرت نبی آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسکو مردہ خوشخبری کا دو مین بابوس ہو کر ایسے ملک کو پھر جانی ہوں کیونکہ جسکی قسمت میں یہ بزرگی تھی اسے ملی مگر اے عبداللہ تم اس ورتیم اور صدر آئی عرش عظیم کو اپنی زندگی میں نہ دیکھو گے یہ کہی اور چلی گئی جب مجھے جسے کا حل ہوا عبداللہ کو مدینہ شریف کا سفر و پیش آیا بازگشت کے وقت انسانی راہ میں موضع انیس میں انکا انتقال ہوا حاکمان عرش رو گئے اور خدا کی جناب میں عرض کرنے لگے کہ تیرا حبیب آج یتیم ہو گیا علم ہوا کہ اب اسکی پرورش اور تربیت خاص باری قدرت سے ہوگی سچ ہے کہ یتیم بچوں کی پرورش کرنے والا خدا ہے

قصیدہ پڑھنا

گنج مخفی کا اٹھا یہ وہ بحکم ذوالجلال | نور احمد سے کہہ یا سب کو میرا پناہ حال

قَالَتُ آمِنْتُ لَمَّا حَمَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَا أَسْتَبْكِي الْمَاءَ وَلَا وَحْيًا وَلَا قَلْبًا
وَلَمْ يَحْصُلْ لِي مِنَ الْقَلْبِ مَا يَحْصُلُ لِلْعَبَائِثِ فَلَمَّا بَلَغَ حُلِيِّ سِتْعَةِ أَشْهُرٍ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي مَنَامِي كَأَنِّي
فِي مَرَجٍ أَخْضَرٍ فَوْقَ رَأْسِي شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ عَرَفْتُهَا مِنَ الْأَرْضِ وَأَخْضَانَا فِي السَّمَاءِ مَا رَأَيْتُ لَهَا مِثْلَهَا
قَطْرَ فَيْئِمَّا أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهَا إِذْ سَقَطَ مِنْهَا ثَمَرَةٌ فَالْتَمَطْتُهَا فِي فَمِي وَجَدْتُ لَهَا رَاحَةً كَأَنَّكَ وَمِثْلًا
كَالْشَّجَرِ وَحَلَاوَةً كَالسَّيْلِ فَلَمَّا ابْتَلَعْتُهَا خَرَجَ مِنْ فَمِي نُورٌ أَمْلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَصَوِّعَتْ
قَائِلَةٌ يَقُولُ يَا أَمْنَةُ ابْشِرِي فَإِنَّكَ قَدْ حَمَلْتِ خَيْرَ الْعَالَمِينَ فَإِذَا وَضَعْتَ ثَمَرَهُ الْفَلَاحُ وَالْهُدَى
فَمَنْ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَّ أَوَّلَ شَهْرٍ مِنْ شَهْرِ أَمْنَةٍ أَمَّا هِيَ فِي الْمَنَامِ أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَأَعْلَاهَا أَنَا قَدْ حَمَلْتُ بِأَجَلِ الْعَالَمِ وَفِي الشَّهْرِ الثَّانِي أَنَا هِيَ فِي الْمَنَامِ إِذْ رَيْتُ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَأَعْلَاهَا
أَنَا قَدْ حَمَلْتُ بِصَاحِبِ الْقَائِمِ الْقَبِيصِ وَفِي الشَّهْرِ الثَّالِثِ أَنَا هِيَ فِي الْمَنَامِ فَوْعَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَعْلَاهَا
أَنَا قَدْ حَمَلْتُ بِصَاحِبِ النَّصْرِ وَالْفَتْوحِ وَفِي الشَّهْرِ الرَّابِعِ أَنَا هِيَ فِي الْمَنَامِ ابْنُ هَيْمٍ نَجِيلٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْوَجْهِ الْبَهِيجِ وَفِي الشَّهْرِ الْخَامِسِ أَنَا هَافِي الْمَنَامِ سُبْحَانَ عِلِّيَّهِ السَّلَامِ
وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْهَابَةِ وَالتَّجَلِّي وَفِي الشَّهْرِ السَّادِسِ أَنَا هَافِي الْمَنَامِ مُوسَى الْكَلِيمِ
عَلَيْهِ السَّلَامِ وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْكَارِمِ وَالتَّكْوِيمِ وَفِي الشَّهْرِ السَّابِعِ أَنَا هَافِي الْمَنَامِ
دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْإِلَهِ الْعَقُودِ وَالْمَقَامِ الْحَمِيدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْجِدِ
وَالْكَرِيمِ وَابْنِ كَوْزٍ وَفِي الشَّهْرِ الثَّامِي أَنَا هَافِي الْمَنَامِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ
بِسَيِّدِ فَلَدِ عَدْنَانَ وَبَنِي آخِرِ الزَّمَانِ وَفِي الشَّهْرِ التَّاسِعِ أَنَا هَافِي الْمَنَامِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَأَعْلَمَهَا أَنفَاقًا قَدْ حَمَلَتْ بِصَاحِبِ الْوَجْهِ الْمَلِيحِ وَاللِّسَانِ الْفَصِيحِ وَالْفَهْمِ الرَّبِيعِ وَالْهَيْبَةِ الصَّعِيقِ
عَلَى الدَّعَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

مشح حضرت فاطمہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
حل کے باعث کسی طرح کا درد یا بوجھ معلوم نہ ہوا اور عامہ عورتوں کو جس طرح ایذا تکلیف ہوتی ہے
ویسی بالکل نہ ہوئی روایت ہے بی بی آمنہ سے کہ جب مجھ کو نوزائیدہ شہینا شروع ہوا ایک
شب میں خواب دیکھی کہ ایک درخت بلند ہے زمین پر توں کا سُہری رنگ کے میوے اور
خوب صورت پھل سپر لگے ہوئے جس کی زمین پر قایم اور شاخیں اسکی آسمان تک پہنچ گئیں
اور میں اسکی نیچے کھڑی ہوں اتفاقاً ایک پھل نختہ اس جھڑ سے نیچے گرا میں نے اسے اٹھا لیا
جو شہو مشک کی اس سے آئی ہے اخبار اسکو تو ذکر مہینہ میں ڈالی مرنے اسکی شہد سے
زباں شیریں اور برف سے زیادہ خنک جب وہ قدرتی میوہ میں نے کھائی تو ایک نور
میرے منہ سے ظاہر ہوا کہ تمام آسمان اور زمین کے درمیان روشن ہو گیا اور ہفت ظلمت
ملک اور شہر نئے نظر آنے لگے اور کاف غیبی کا آواز میں نے سنی کہ وہ کہتا ہے اے
آمنہ مبارکباد ہو مجھ کو اس مولود مسعود اور فرزند محمود کی وہ بہترین خلائق رحمت عالم ہے

اور آفتاب رافت ہادی نبی جان و نبی آدم ہی جب وہ پیدا ہووے اسکا نام محمد رکھنا
 روایت ہی امنہ سے کہ پہلے مہینے میں آدم صلی اللہ علیہ السلام میر خواب میں آئے اور فرمائے
 کہ تجھ کو حمل ہی سید المرسلین کا جو باعث رحمت ہی تمام عالمین کا دوسرے مہینے میں ادریس
 انجی اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھ کو حمل ہی سلطان ملک رسالت کا جو مختار
 اپنی امت کی شفاعت کا تیسرے مہینے میں نوح بنی اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے
 کہ تجھ کو حمل ہی اسی مغربہ کا جو مالک ہی لوی حمدا و روض کوثر کا جو سچے مہینے میں ابراہیم خلیل
 علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھ کو حمل ہی اسکا جو خاتم انبیا بنا ہی جسکے لیے دو جہان
 اور زمین و آسمان پیدا ہوا ہی یا یحییٰ جیسے میں اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام خواب میں آئے
 اور فرمائے کہ تجھ کو حمل ہی اس سرور عالم کا جو باعث افتخار ہی نسل آدم کا چھٹے مہینے میں موسیٰ
 حکیم اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھ کو حمل ہی اس سلطان انبیا صاحب التاج کا جو مہر
 ہی برائے کا اور رحمان خاص ہی لیلۃ المعراج کا ساتویں مہینے میں داؤد مجب اللہ علیہ السلام خواب
 میں آئے اور فرمائے کہ تجھ کو حمل ہی اس صاحب اکرام و جود کا جو صاحب ہی حوض موزود کا اور مقام
 محمود کا آٹھویں مہینے میں سلیمان بنی اللہ علیہ السلام خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھ کو حمل ہی اس
 مسعود کا جو باعث امن و امان ہی کل مخلوق کو جو دکان نویں مہینے میں عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام
 خواب میں آئے اور فرمائے کہ تجھ کو حمل ہی اس رسول اللہ کا جو خاص حبیب اور خالص محبوب ہی اللہ کا

قصیدہ نہ صفا

تم یہ نازل ہووے بے حد الصلوٰۃ والسلام

سید عالم محمد الصلوٰۃ والسلام

روایت ہی کہ جب نبی بی آمنہ کہ رسول اللہ حمل میں آئے فرشتے آپ کو نظر آتے اور مبارک
 بادی دیتے تھے کہ اسی آمنہ جو نور پاک تمھاری پیشانی میں آیا ہی سورسول مقبول مغیر

ہووے گا اور انکی شہادت تمام عالم میں ظاہر ہوگی جو انکا حکم قبول کرے گا مسلمان ایمان دار ہوگا
 اور جو نہ مانے گا اور نہ مانے گا جب وہ پیدا ہو تو نام اسکا محمد رکھنا ہے محمد کیا گیا کہ نہ جسی محمد ثانی کا
 ازل سے اب تک سب کا راج و مورد وہی محمد محمود ہے اللہم صل علی محمد فی الاولین و صل علی محمد فی الآخِرین
 و صل علی محمد فی الملأ الاعلی الی یوم الدین و صل علی محمد فی کل وقت و حین روایت ہے کہ نبی
 آمنہ سے پرندہ چرندے بائیں کرتے تھے اور درخت اپنا سرحد کے لئے جھکتے تھے اور جو تین
 سال سے کہ مشرفین علی کی گرافی تھی سو اس سال نہایت کھیتی ہری ہوئی دس حصے زیادہ اناج پیدا
 ہوا جھاڑوں کہ نہ صرف بار آیا جانوروں نے چار حصے زیادہ دودھ دیا ارزانی آبادی رفاہیت
 لوگوں میں مسرت ملی بہکت سے ظاہر ہوئی حمل کی شب کو بہت مہربان ظاہر ہوئے ازاں بعد کے نزدیک
 کوہ بوقریب چب سونیا بیت خوشی کے جشن منا کر ملتا تھا کعبہ شریف حضرت نبی آمنہ کے مکان کی طرف
 جھکتا تھا تمام بیت اونٹ کرتے تھے بہر چہ بت بہت انکو سیدھا کر کے بٹھاتے پھر بار دیگر گرتے
 کعبہ سے آواز نکلی اور اکثر قدم قریش نے سنی کہ اب قریب ہے کہ حق تعالیٰ تجکو بتوں سے اور بت پرستوں
 سے پاک کرے گا روایت ہے کہ اس روز جنگل کی حیوانات کو لوگوں نے ایسا بولتے سنا جھل
 محمد فی ہذہ اللیلۃ یعنی شکر خدا کا کہ آج شب کو محمد پیغمبر آخر الزمان اپنی ماں کے حل میں
 آئے ہیں روایت ہے کہ جب ربیع الاول کی بارہویں شب آئی فرشتوں نے خدا کے حکم سے
 ایک نورانی علم کعبہ شریف پر نصب کیا اور شیطان کو مقید فرمایا چنانچہ بلند آواز سے اس نے آہ و
 واز مکی علماؤں نے لکھا ہے کہ شیطان چار مرتبے پکار کر رویا ہے اول جب وقت مردود ہوا
 اور آسمان سے نکالا گیا دویم جب بہشت سے زمین پر ڈالا گیا سیوم جب رسول مقبول صلی
 علیہ وسلم دنیا میں پیدا ہوئے چہارم جس روز سورہ فاتحہ نازل ہوئی روایت ہے کہ اشج کو
 شیطان کوہ بوقریب چب کھڑا ہوا تمام اپنی اولاد کو بلایا اور کہا کہ آج رسول آخر الزمان فخر غامد

عدنان پیدا ہوتے ہیں ہماری خرابی اور ہلاکی انکے ہمتہ سے ظاہر ہوگی وہ بتوں کو توڑینگے شراب
 قمار زنا اور سب افعال قبیح کو حرام کرینگے آسمان پر ہمارا جانا اور وہاں سے اخبار لانا اور گنا
 سنا ناسب ہو جائیگا تمام زمین پر مسجد بن بنا ہووے گی انکی امت سب پیغمبروں کی امت سے زیادہ اور
 بہتر ہوگی بسم اللہ بول کر گھر سے باہر قدم رکھینگے تو تم سب بچھے ہٹ جاؤ گے بسم اللہ بول کر گھر میں
 داخل جوینگے تو تم سب باہر نکل جاؤ گے بسم اللہ بول کر کھانا کھاوینگے تو تم سب بھوکے رہو گے عبادت کا
 ثواب انکو ہر کار معاش و معاد میں ملیگا ہمارا ہمتہ ان پر کم بزرگیا اگر اتنا غفلت سے کسی مسلمان نے
 ہماری تابعداری کا کام کیا تو پھر بعد اسکے جب توبہ کرے گا سب گناہ معاف ہو جائینگے اور اگر ذرہ
 برابر بھی ایمان اسکے دل میں رہے گا تو جنت میں داخل ہوگا ایسا بیان کر کے خوب سرپیٹ کر رہا
 اولاد نے اسکو بہت دلاسا اور تشفی دیا اور کہا کہ ہم سب انکے گمراہ کرنے میں بڑی سعی اور کوشش کیے
 تو بغیر ہو ہم نے اول کے پیغمبروں کی امت کو کیسا بہکا دیا تھے اور جب چاہے وہ گمراہ کئے تھے
 ہر چند کہ وہ دراز عمر اور قوی تھے پھر ان کا بہکانا کیا بڑی بات ہے یہ تو کم عمر اور ضعیف ہیں شیطان
 کہا تمہاری دست رسی ان پر نہ ہوگی جب تک کہ یہ ہمت آخر الزمان نماز روزے اور انکے تابع سر
 رہینگے علما اور اہل میت کی عزت و حرمت رکھینگے حج زکوٰۃ بجالاوینگے ہر شب ستر وقت توبہ استغفار
 پڑھینگے اور فجر کو بچھونے سے اٹھ کر کلمہ شہادت کا اقرار کرینگے اور تصدیق دل سے عمل بجالاوینگے
 مگر جب بخل غفلت جہالت بی علمی اور دنیا کی محبت ان پر غالب ہو جائیگی اور ترک راہ شریعت
 کرینگے اور امر معروف چھوڑ دیں گے تب اللہ تمہارا دام میں مپینگے اور مرتے تک خود کو
 مسلمان بے گناہ سمجھینگے اور آخر ایمان کھوینگے اس وقت میں تم سنھوں سے راضی اور خوشنود
 ہو چکے ہو کہا اور سب کو رخصت کیا استغفر اللہ ربی واتوب الیہ

قصیدہ مناجات پر مشتمل

رضا ایمان راحت شادمانی مدعا

طفیل احمد مختار بہکواب خدا بخش

روي انه كان النبي صلى الله عليه وسلم أكل الناس خلقاً وخلقاً وأجلهم ذاباً تاماً الملائكة مكل بالجل
 مضى الوجه نيرة ربعة معتدل القامة لا بالاطويل الباسين لا بالقصير الداني ذالهاء وهيب
 اميص اللون ازهر كالمشرب بالخمرة ارجح الحاجبين اقنى لافح افلح لاسنان حليح اليم اسفل الحنك
 اذبح العينين واشكلهما اهدب الحدب واسح الحنين اقنى الميرنين عفته كانه ابن فضة
 تعيد ما بين المنكبين بسط الكفين خضم الزنبر والقدمين منهوس العقبين لم يحاوي
 شعرة شحمة اذنيه ولم يبلغ في شعيرة شيب سوى عشرين شعرة بيضاً بين كفيه خا
 النبوة وهو خاتم النبيين فاسعد من عاتقه ونظر ومن آياته اليديات اشفاق القوم وكلام
 الحجة وحسن الجزع اليه وسلام القلالة عليه

قصيدة

صلاة الله على هذا الامين	امام الانبياء والمرسلين
رسول الله خير العالمين	ابشير في الخلايق اجمعين
شهيدنا شير طيب سخي	شيع شافع المذنبين
حبيب حامد عوث عيناث	كريم راحم المسلمين
وجيد سيد طه مرسل	دوف رحمة للعالمين
شهيد شامد مشهود كما	ولي الحق في دنيا ودين
مكين هادي نور محي	قيم السار والنجاة حين
مغيث الخلق في دنيا وعقبى	يقيم مقتف في العالمين
حفي مهدي دامج الى الله	عفو مصلح المؤمنين
كليم صاحب الزمان ساطع	حريص خاتم المرسلين
مقف جامع محمود احمد	نصير ناصر المجاهدين

نَذِيرًا شَرَفَ الْخَلْقِ حَافِي

مَسْرُوحٌ ذَا هَرِّ النَّاسِ سَكِينٌ

شرح روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم صورت خلقت میں اور سیرت اخلاق میں تمام انسانوں سے بہتر تھے اور شمایل ذاتی اور حسن صفاتی میں سب سے بہتر تھے ملاحظہ کمال اور جمال بے نہایت چہرہ روشن پستہ قد اور نہ دراز قامت میانہ قد تھا کمال اعتدال نہ کوتاہ نہ طویل صورت پر اور ہیبت کا ظاہر تھا جاہ و جلال سفید رنگ چمکتا ہوا اسپین سرخ نور دکھتا ہوا کمانی ابرو ان باریک و دراز اور دندان مبارک جدا جدا موتی کا سا انداز دہن مبارک کشادہ اور دونوں رخسار صبر سے ہوئے جس سے نور طور مایاں چشمان مبارک سیاہ بڑی بڑی جسکی سفیدی میں سرخ و زرد درخشان نرنگان سفیدی صاف باندھے ہوئے خوش نما پیشانی کشادہ جبیر بونج محفہ ظکا کا نظارہ سے نمایاں مبارک دراز و بلند اور طریف سے باریک پر نور گردن صراحی دار مینائی سپین سے بہت دور سینہ کشادہ شجاعت کی دلیل اور کف دست مبسوط تھیں سخاوت میں سلسبیل سر بزرگ اور دونوں قدم محکم ایزدین نازک ہمیشہ راہ خدا میں مستحکم سر پہ بال کان کی لو لک کے برابر رہتے اور ضعیفی میں ہوی سفید بوسے زیادہ نہ تھے دونوں شانہ کے درمیان ہر نبوت عیان حق سے ملتا تھا ختم رسالت کا فرمان یعنی بیضہ کو ترکے مانند کشت بلند پر ہوی اسپین کلمہ طیب لکھا ہوا لا اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خوش قسمت وہ کہ جس سے دیکھا اور دوزخ کی آہنج سے نجات حاصل کیا آپ کے خاص معجزات ظاہرہ میں سے کشت قرعہ ہونا پتھر کا بات کرنا ستون چنانہ کا رونا اور ہرن کا آداب بجا لانا مشہور و معروف ہے ریتی پر پلٹے تو قدم کا نشان نہ پڑتا اگر پتھر پر قدم رکھتے ہوم کے مانند نرم ہو جاتا اور نقش قدم مبارک اٹھا لیتا کبھی کبھی بدن مبارک پر نہ بیٹھتی جس راہ سے گذر کر تے وہاں خوشبو جھکتی ابھر سر ہمیشہ سایہ کرتا سو کھی لکڑی اپنے ہاتھ سے زمین میں بوتے اسی وقت اسکا حمار ہوتا پھولتا اور پھلنا اللہ صلا باوہ

قصیدہ بردہ کے ابیات

ہر محبت کس حبیب خاص کی اس جلیان | یاد میں ہے ہوا خون تیری انھوں نے روا

فَلَا أَسْتَدَّ بِأَمْنَةٍ أَلَمِ الطَّلِقِ وَلَمْ يُعْلَمْ لَهَا أَحَدٌ مِنَ الْخَلْقِ بَسَطَتْ أَكْفَ شِكْوَى مَا إِلَى عَالِمِ
سَبَرَهَا وَخَوَّفَهَا بَاعًا لَهَا سِرِّهَا لَا تَكْشِفُ سِرَّ عَنَّا وَاعْظُمْنَا وَاعْفُ عَنَّا وَكُنْ لَنَا حَيْثُ كُنَّا فَإِذَا
هِيَ بِأَسِيَةِ امْرَأَةٍ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ وَجَمَاعَةٍ مِنَ الْخَوَلَاءِ الْحَسَنِينَ قَدْ خَاضُوا مِنْ جَمَالِ
مِنْ الْمَكَانِ فَذَهَبَ عَنْهَا مَا تَحْتَ مِنْ الْأَخْرَانِ بِبَرَكَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَايَتُ قَوْمِهِ
فَالَتْ أَمْنَةً فَبَيْنَمَا أَمَّا لَكَ ذَلِكَ إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ طَائِفٌ عَظِيمٌ هَ صَارَ شَابًا أَعْيَدَ أَوْ فِي يَدِهِ قَدْ
مَمْلُوءٌ شَرِبًا أَبْيَعُ مِنَ اللَّبَنِ وَالْحَلِيبِ مِنَ الْعَسَلِ وَالْأَطْيَبِ رَاحِيَةً مِنَ الْمَيْسِ الْاَذْفَرِ قَالُوا لَيْتَنِي
أَيَّاهُ وَقَالَ لِي إِشْرَبْنِي فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ لِي أَرْقُوْنِي فَرَوَيْتُ ثُمَّ قَالَ لِي إِزْدَادِي فَأَمْرٌ وَذَتْ
ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ الْمُبَارَكَةَ وَمَرَّ بِهَا عَلَى بَطْنِي وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَطْهَرُ بِأَمْنِي لِلَّهِ
فَوَضَعَتْ النَّبِيُّ لِي كَرَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْبَدَنِ فِي الْقَامِ رَوَايَتُ هِيَ كَجِسْمِ قَتِيبِي
أَمْنَهُ كَوَضْعِ حُلٍّ كَادِرٍ مَعْلُومٍ هُوَ اسْوَأُ حَقِيقَاتِي كَلِّهِ أَوْ كَوْنِي اسْرِي كَمَا وَاقِفٍ هَبْنِي اسْوَقْتُ دُونَ
لَمْ تَهْ أَثَاكَ رَحْمَةُ الْكَرَامَةِ فِي جَنَابِ مِيْنِ حَوْظِهَا بِرِوَابِطِنِ كَا جَانِسِ وَالْاَبِ عَمَّا مَانِكُنِي لَكِنِّي أَيْ وَاقِفٍ رَاوِ
وَأَنَا مِي اسْمِ اِرْهَارِ اَبِيدِ مَت كَهُولِ اَوْرُ كَنَاهِ مَعَا فِ كَرْنَشِشِ كَرِ هَمِ جَانِ اَوْرِ جِسْمِ مَالَتِ مِي وَنِ
تَوَهَّارِ اَنكُهَبَانِ مَا فِظَ تَعْبَقِي هِيَ اسْمُ مِيْنِ بِي بِي اَسِيَةِ فِرْعَوْنَ كِي عَوْرَتِ اَوْرِ بِي بِي مِيْمِ عِيْسَى
عَلَيْهِ السَّلَامِ كِي مَانِ اِيَكِ جَامِعَتِ حَوْرُونِ كِي بِمِرَاهِ لِيكِرِ اَسْمِيْنِ خُكِي قَدُومِ سِ سَارَا سَكَانِ رُوشِنِ
هَوِ كِيَا بِي بِي اَمْنَهُ كِي دِلِ مِيْنِ نَهَامِي كَا جَوْعِمْ وَانْدِي شَهْ تَمَاسَبِ جَا تَارَا اَوْرِ بِهَرِ بَرَكَتِ رَسُوْلِ مَقْبُوْلِ كِي
وَلَادَتِ كِي مَحْضُوْرِي هِيَ رَوَايَتِ قَوْمِهِ كَرْنِي كِي بِرِطْنَا رَوَايَتِ هِيَ بِي بِي اَمْنَهُ
اَكْرَمِيْنِ مِيْمِي قَتِي اسْمُ مِيْنِ اِيَكِ فِرْشَتِهِ مَرْمِغِ سَفِيْدِ كِي مُشْكَلِ كَا اَيَا اَوْرِ اِيَكِ اِنْسَانِ كِي مُشْكَلِ بِرِ هَوِ كِيَا

علماء نے لکھا ہے کہ وہ جب غسل علیہ السلام تھے سکے ہاتھ میں ایک پیالہ شراب کا دو دھسے سے زیادہ سفید اور نہند سے زیادہ شیرین اور مشک سے زیادہ خوشبو پھروہ پیالہ ٹھکودیا اور کیا بی جا پھر من نے پی کیا کہ سیراب ہو پھر میں سیراب ہوئی پھر کیا اچھی طرح سے زیادہ پی پھر میں زیادہ خوب پی لی بعد اس فرشتے نے انہما مبارک ہاتھ میرے شکم پر ملا اور کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم ظاہر ہو اے نبی اللہ اسی وقت پیدا ہوئے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام خود صوین رات کے چاند کے مانند اللہ صلی علی سیدنا محمد و آلہ سیدنا محمد و باریک وسلم

قصیدہ سلام قوم

یا نبی سلام علیکم	یا رسول سلام علیکم	یا حبیب سلام علیکم	صلوٰۃ اللہ علیکم
نور حق سے نور احمد	سب سبتہ سے سب انج	ہو دن و رات چلکی جہ	صلوٰۃ اللہ علیکم
یا نعم نام پیارا	عرش پر حق نے پکارا	سیچ و پیمبر حق ہمارا	صلوٰۃ اللہ علیکم
شمس جمع دنیا ہو	بزخ نور خدا ہو	جان دل تم نہ ڈا	صلوٰۃ اللہ علیکم
دو جہاں کی تم کو شاہی	اس حق قرآن کو اتھی	سب خدا ہی بادشاہی	صلوٰۃ اللہ علیکم
جبکہ آدم کی جبین پر	تھا تمھارا نور انور	رحمت حق ہو مقرر	صلوٰۃ اللہ علیکم
باغ ابراہیم کے گل	ہیں ملائکہ کے بل	جمع اسباب کو کل	صلوٰۃ اللہ علیکم
زبدہ اولاد آدم	میوہ بستان دہم	صاحب نگہ و زہم	صلوٰۃ اللہ علیکم
صاحب چہر نبوت	سب چہاں پر فیض جنت	حق سے ہیں ان شفا	صلوٰۃ اللہ علیکم
خوش و سیل ہو کو دیم	ذات احمد کا ہی قائم	اعتقاد یاب ہونک	صلوٰۃ اللہ علیکم
تم ہو مختار دو عالم	تم خلق خلق و عظم	تم ہو محبوب کام	صلوٰۃ اللہ علیکم
اشرف المخلوقین	سب کے ہو تم شاہ سالار	دو جہاں کے نور و بار	صلوٰۃ اللہ علیکم

وَعَالِي خَاتَمِهِ فَاتَمِّمْهُ لِي بِرَحْمَتِكَ

اللَّهُمَّ إِنَّا قَدْ حَضَرْنَا قِرَاءَةَ مَوْلِدِ بَيْتِكَ الْكَرِيمِ وَرَسُولِكَ الْمُبَارِكِ الْعَظِيمِ فَأَفِضْ عَلَيْنَا بِرَحْمَتِكَ لِيَأْسَ
الْعِزِّ وَالْكَرِيمِ وَاسْكِنَا بِجَوَارِدِهِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَانْعِمْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ وَأَسْقِنَا مِنْ حَوْصِهِ
يَوْمَ الْمَطَرِ الْأَكْبَرِ وَالْمَوْلِ الْعَظِيمِ وَنَسْتَعِثُ فِي الْآخِرَةِ بِالنَّظَرِ لِي وَجْهِكَ الْكَرِيمِ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَدِّ
هَذَا النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَإِلَيْهِ أَهْلُ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ وَكُنَّا مُعِينًا وَمُسْتَعِثًا وَبِوَسْطِكَ مِنَ الْجَنَّةِ غُرًّا وَكَوْنِ
نَهْجًا بِجَاهِهِ قُبُولًا وَعِزًّا وَشَرَفًا ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِبَيْتِكَ الْحُسَيْنِيِّ وَإِلَيْهِ الْأَطْهَارُ وَجْهًا
الْأَخْيَارِ وَالسَّادَاتِ الْأَكْبَرِ أَنْ تَكْفِرَ بَعَنَّا الذُّنُوبَ وَالْأَوْبَارَ وَتَحْرِسَنَا مِنْ جَمِيعِ الْخَوَافِ وَالْأَخْطَارِ
وَأَجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ فِي دَارِكَ دَارِ الْقَرَارِ وَتَقْبَلْ مِنَّا مَا قَدَّمْنَا مِنْ سَيِّئَاتِنَا لَنَا فِي الْأَعْلَانِ وَالْأَسْرَارِ
وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْفِرْ لَنَا بِعَفْوِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ اللَّهُمَّ جَلِّ جَعْنَا هَذَا جَمْعًا مَرْحُومًا
وَتَقَرُّ قُلُوبُ مَنْ بَعْدَهُ بِتَقَرُّ قُلُوبِ الْمُبَارَكِ مَعْصُومًا لَا تَجْعَلْ اللَّهُمَّ فِينَا وَلَا فِي أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ شَقِيًّا وَلَا حَرُومًا ۝ اللَّهُمَّ جُدْ بِطُغْيَانِكَ وَكِرْمِكَ لِعَبِيدِكَ الْفُقَرَاءِ الْخَائِرِينَ وَلِوَالِدَيْهِمَا وَلَا
وَلَيْنَ أَحْسَنَ الْيَسَارِينَ كَانَ سَبَبًا لِهَذَا الْجَمْعِ الْعَظِيمِ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْأَحْيَاءِ فِيهِمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَفَاضِلُ الْخَاجَاتِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَ
يَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ بِجَلَالِ وَجْهِكَ عَلَى شَرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَآمَامِ الْمُتَّقِينَ

وَقَائِدِي الزُّمَجَلِينَ جَيْبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى أَلِهِ وَآصْحَابِهِ وَأَسْبَاحِهِ

اجْمَعِينَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ

عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الفاطمه الى حضرة النبي صلى الله عليه وسلم والده واصحابه واولاده وازواجه وذرياته واهل بيته وعشيرته
 واجابده وانصاره واتباعه اجمعين اللهم ارسل ثواب هذا النعمه المباركة والصلوة والخيرت للبركات والحسنات
 الى روح جينا وسيدنا افضل الوجود واشرف المخلوقات خاتمة المرسلين احمد مجتبی محمد مصطفی صلى الله
 عليه وسلم الى روح بنته البتول سيدة النساء الفاطمة الزهراء رضي الله عنها وزوجها مظهر النعمان سيدنا
 علي ابن ابي طالب رضي الله عنه وابنه سيدنا الشهدا الى عبد الله الحسين وابنه سيدنا امام زين العابدين
 وابنه سيدنا امام محمد الباقر وابنه سيدنا امام جعفر الصادق وابنه سيدنا امام موسى الكاظم وابنه
 سيدنا امام علي موسى الرضا وابنه سيدنا امام محمد تقي وابنه سيدنا امام علي النقي وابنه سيدنا
 الحسين العسكري وابنه سيدنا علي اصغر وابنه سيدنا احمد اصغر وابنه سيدنا محمد وابنه سيدنا صفی وابنه
 سيدنا من الدين وابنه سيدنا محمد باقر وابنه سيدنا سید الله وابنه سيدنا احمد باقر وابنه سيدنا علي
 اسد الله وابنه سيدنا شير محمد وابنه سيدنا محمد صادق شاه الحسيني قدس سره وابنه سيدنا شير محمد
 الحسيني وابنه سيدنا عبد الفتاح الحسيني وابنه سيدنا محمد الدين الحسيني وابنه سيدنا زين العابدين الحسيني
 وابنه سيدنا شمس الدين الحسيني وابنه سيدنا عبد الله الحسيني گلشن آبادي وابنه سيدنا عبد الفتاح الحسيني
 عرف مير اشرف علي عني الله عنا وعن جميع المسلمين داو صل البنات بركاتهم في الدين والدنيا والآخرة

امين بارب العالمين الفاتمه

سلسله خلفائيه شجره پيه ان قايه رحمه الله عليهم جميعين

فادري شجره کے اسمائیں تو ہیں عیاں
 ان سے چہ حضرت علی نے پائے فیض جاوداں
 ان سے زین العابدین ہیں پیشوا ای امتاں

بعد حمد و نعت احمد و صف پيه ان کا بیان
 نعت عرفان طی حق سے شہرہ برسل کہ سب
 ان سے پھر ہیں سید الشہد احیاء ابن علی

چرامام باقر ہیں سب اویا یک بادشاہ
 موسی کاظم ہوئے ان سے جہان کے رہنما
 ان سے ہیں شیخ دین معروف کرخی فیضیا
 شیخ جنید ان سے ہیں سلطان حبلہ نارین
 شہ رحیم الدین عیاض ہیں غاشقون کے پیشوا
 یوسف طرطوسی ان سے عارف رازالست
 بوسعید ابن مبارک جو ہیں مخدوم شہ
 شہروردی بہشتیہ اب الدین انھوں فیضیاب
 شہ مبارک غزنوی چران سے نجم الدین ہوئے
 شاہ فضل اللہ بہاری شاہ محمود قادری
 پھر نظام الدین بہاری قادری ہیں رازدا
 شہ محمد جعفر ان سے شہ خلیل الدین ہیں
 ان سے ہیں صوفی محمد وایم صافی ضمیر
 شاہ صوفی ہیں یقین اللہ انھوں سے نوربا
 کمترین جہ غامون میں ان کے اشرف درجہ
 جو مریدان قادری کے سلسلے میں آئے ہیں

چرامام جعفر صادق ہیں شاہ نثر جان
 پھر ہوئے حضرت علی موسی رضا شاہ زمان
 ان سے ہیں سری سقطی رہنمای عارفان
 پھر ہوئے ہیں شیخ شبلی واقف سر نہان
 شاہ عبد القادر مینے ہوئے شاہ جہان
 بو الحسن بنکاری ان سے ہیں چانک پاسبا
 غوث اعظم سید عبد القادر ہیں پیر پیران
 شاہ نظام الدین ہوئے ہیں غزنوی باغ و شمع
 جو نپوری ان سے قطب الدین مینا دل عیا
 شاہ نصیر الدین بہاری پھر تقی الدین پچان
 شاہ اہل مد بہاری ان سے لائے نعمان
 شہ محمد منعم ان سے ہیں ولایت کے نشان
 شاہ صوفی احمد اللہ ہیں بزرگ عالمی مکان
 ان سے ہیں صوفی دلاور شاہ مرشد خوبان
 بخش وے اس کو خدا از رحمت این دوستا
 سب یہ رحمت کریمہ خوار قادر جہربان

پیران سلسلہ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ پیران چشتیہ کا پڑھ با احترام
 پھر انھوں سے پائے ہیں حضرت علیؑ وہ مقام

حمد حق اور نعمت احمد بول تا ہو انصرا
 نعمت عرفان ملی حق سے رسول اللہ کو

اُن سے ہیں خواجہ حسن بھری خدا کے خاص دوست
 ہیں فضیل ابن عیاض اُن سے طاعت کے امیر
 ہیں خدیفہ حرشی خواجہ بصرہ بصری
 ہیں اواسحاق شامی خواجہ احمد چشتی ہر
 نامہ الدین پس اُن سے پائے ہیں عز و شرف
 اُن سے ہیں حاجی شریف زہدی پر ذوق شفا
 اُن سے ہیں خواجہ معین الدین چشتی سجنی
 اُن سے ہیں سید خضر رومی برکت عالمی
 میر سید حسین مبارک نذرانی اٹل خلیفہ
 اُن سے قطب الدین بنیاد دل ہو قطب زمان
 سید محمود قطبی چشتیہ اُن سے بٹ
 اُن سے ہیں سید تقی الدین بطلی خوشیہ
 سید ایل احمد جعفر حبیبی اُن سے خاص
 ہر محمد مسم اُن سے قطب دنیا میں ہوئے
 شاہ صوفی احمد اعدا اُن سے پائے رازمی
 ہر ہوئے صوفی دلاور شاہ عالی منزلت
 سب مریدوں کو خواب چشت کے دل شاد کرے

خواجہ عبدالواحدین زید ہیں دین کے امام
 اُن سے ابراہیم ادہم ہیں بلخ کے شاد کام
 خواجہ بشاد دینوری پائے کل مرام
 اُن سے ہیں خواجہ محمد چشتی عالی مقام
 اُن سے ہیں مودود چشتی کو ملی نعمت تمام
 خواجہ عثمان دہلوی ہوئے ہر نیک نام
 خواجہ قطب الدین بین بختیار کاکی انصام
 ننوئی سید نظام الدین نے پھر پائے نظام
 اُن سے غم الدین قلندر نے پئے وحدت کام
 سید فضل الدین سے پائے ہیں سب احشام
 پھر ہوئی سید نصیر الدین امام خاشی نام
 اُن سے ہیں سید نظام الدین قطبی بانظام
 حسین طلیل الدین سیہ اولیاؤں کے امام
 اُن سے ہیں سید فی محمد دایم ہیں شیرین کلام
 اُن سے ہیں صوفی لقیات احمد منصور یزدانی
 اُن سے ہیں شہ فہد ملاقات کا نام کرام
 نعمت پروردگان دے یہ ہمیشہ فدا پیام

چیزن سلسلہ نقشبندیہ بوالعلائیہ رحمۃ اللہ علیہ

نقشبندی سلسلہ کا ہی بیان اب ہے

بعد محمد جی لکھون لغت بنی خیر البشیر

حق نے جب نعمت دیا محبوب کو ایٹ تمام
 اُن تہیں جو خواجہ سلمان فارسی مانی تھا
 اُن جہ حضرت امام جعفر صادق پہلے
 لو اُن سچ خواجہ بہین و فانی انھوں نے فیضاً
 و ملی بہین فادہ نے اس لئے لائے
 خواجہ محمد الخالق اُن نے انہی پر ہوئے
 خواجہ محمد الوائے اُن تہ پائے راجع
 بہین محمد خواجہ بابائی سما سہ ای
 پر ہوئے خواجہ بابا الہین خوش نقش بند
 خواجہ عبداللہ اتراری ہوئے چہ پیشوا
 ابو العلامہ میر سید قطب عالم چہ ہوئے
 شاہ فرما اُن تہ بہین فی لقب صافی ضمیر
 اُن تہیں سید خلیل الدین شاہ عارفان
 اُن تہیں صوفی محمد اہم حق سے بہرہ آیا
 بہین لقبیت اللہ انھوں کے جانشین صوفی ولی
 بعد کے چہ ہوئے صدیق اکبر مشتہر
 حضرت قاسم ہویہ طریقت با و قر
 بایہ بدوستانی حواجب عالی قد
 اُن تہیں خواجہ ابوالعاسم جوگر گانی
 خواجہ یوسف ہیکے چہ انی بٹ باکروفر
 خواجہ حارف ریویری بہین کہ بہین
 اُن تہیں خواجہ علمی راستی نیکو سید
 اُن تہیں سید ایدہ طلال بالطف نظر
 حضرت یعقوب چخی جو ہوئے بہین معتبر
 خواجہ عبدالحق ہوئے چہ سید عبداللہ نر
 شہ نعمت دست اُن فیضیاب بہرہ ور
 میر اہل اللہ ہو بہین اُن سے شاہ و بھر و بر
 اُن سے بہین صوفی محمد منعم عالی قدر
 شاہ صوفی احمد اللہ اہل فیضان و اثر
 بہین لاور شاہ انھوں سے فیضیاب مقتدر

اشرف مسکین انھوں کا خاکپا دل سے بنا

از طفیل اولیا خالق تو ہم پر فضل کرا

سلسلہ پیران سہریہ حمہ علیہ

ابعد حمد حق کہ ان نعمت محمد مصطفیٰ
 اطباء و باطن کی نعمت حق دیا احمد کو سب
 بعد ان کے ہیں سید بن علی سب کے امام
 ہیں محمد و فرس کے بعد شیخ معفت
 ہیں امام موسیٰ کاظم و لیل موسین
 ان سے ہیں معروف کرخی میتہ الی بدل
 سید قوم ان سے ہیں خلیہ بعد اوی عیان
 خواجہ احمد اسود و بنوری ہیں ان سے نشر
 خواجہ و الدین ابو حفص دولت آبادی ہے
 خواجہ سیف الدین و نجم الدین بکری ہر سوائے
 خواجہ نجم الدین ہوئے فرد سید ان سے نشر
 ان سے ہیں شیخ مظفر شمس بلخی اشکار
 شیخ بلخی حضرت مخدوم ہیں و الا قدر
 شیخ علاء الدین قاضی شاہ ہر ان سے ہوئے
 شاہ رکن الدین سٹاری و سید شرف ہیں
 میر سید وہ خلیل الدین محمد فیضیاب
 شہ محمد دایم ان سے ہیں شہ مافی منیر
 ان سے ہیں صوفی لقیۃ اللہ منہور زمانہ

سہری سلسلہ پیران کا لکھا ہوں بجا
 ان سے ہے شاہ ولایت ہیں علی شکر کشت
 میر ہیں بن لعادین شاہ و امام و پیشوا
 ہیں امام جعفر صادق سبھون کے پیشوا
 ابن و دنیا میں وسیلہ ہے علی موسیٰ رضا
 خواجہ سری سقطی ہیں ہارے رہنا
 خواجہ مشاد و بنوری کو جو درجہ ملا
 خواجہ معروف عمید ہے ہیں شاہ ابتدا
 لوکیب ہدیہ ہے ورمی وہ ضیا الدین بجا
 خواجہ رالدین و رکن الدین بے اہل صفا
 شیخ شرف الدین وہ بکلی میری برصیا
 شیخ حسین ہیں نو شہ توحید مقبول خدا
 شیخ ہر ام اور ہیں ایوب کا ہی با و فا
 لوالفتح شٹاری ان سے ہیں ہایت کے سنا
 میر سید وہ مبارک ان سے ہیں پائے چلا
 شہ محمد منعم ان سے ہے فی باطن صفا
 شاہ صوفی احمد اللہ کو انھوں کی اقتدا
 ہیں و لا در شاہ ان صاحب فیض و صلاح

اشرف سید پنج شصت قدم پر چنگا آج کے باعث تہ ہوتا صلہ و جہان کا عا

سہ ہر وہ ان کو خدا بخش دے الٰہی زطفیایا لب ان انبیا و اویا

تمام ش قطع تاریخ طبع زاد عمدۃ الشداء انعم البغا شہ امیر لدین صاحب تخلص مرث

تہ نہ خانہ و سہ تیج ہدم تہ ہر سادہ اشرف من حیض مین

طہ نورجہ امیر غنی سہ نسب کانسف رہ غنی ہم سالک دین

امینی در سب لمین سہ استا طہو اسس و تہ کمر نورجہ دین

نہ لکری فی ذلہ ان نہ فی با بعض نہ رازہ و مظہر سہ رب العالمین

انہ رت شمشاد از نام ہر شہا مت آن در یزید مجنون نہ دین

ہر سہ سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج

سہ سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج

نہ لکری فی ذلہ ان نہ فی با بعض نہ رازہ و مظہر سہ رب العالمین

انہ رت شمشاد از نام ہر شہا مت آن در یزید مجنون نہ دین

ہر سہ سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج

سہ سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج

نہ لکری فی ذلہ ان نہ فی با بعض نہ رازہ و مظہر سہ رب العالمین

انہ رت شمشاد از نام ہر شہا مت آن در یزید مجنون نہ دین

ہر سہ سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج

سہ سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج

نہ لکری فی ذلہ ان نہ فی با بعض نہ رازہ و مظہر سہ رب العالمین

انہ رت شمشاد از نام ہر شہا مت آن در یزید مجنون نہ دین

ہر سہ سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج ہر سہا تیج

تاریخ

دو شمع میخاندند حدیث اقیانیا	از زبانم ذکر محبوب خدا
نور فوق آناه شرفی عام رسید	از سر و رفت تا و انبیا
مغلی ابر هر مولود اشرف	ما فخر بیت لصد حب و دل
نم و لغت محبوب در لفظ خوب	جانانه تدویر وصف خوب طرا
المدحیم سامان کو ماه بود	زان حدیث آیت معجز ما
شاهان طالب سندان این فقیر	رحمت بی نی نمودن شعر
سبحانه و التی را هم نوشت	بالفهمیه سی ان و ع
یون مرتب کشت دلو ان حبیب	انست مدح انبیا و اویب
رف الاشعار بهر نافه یمن	انیت مناسبت خطه خا لسا
بیکه مضمونش آیات و حدیث	ش مطابق ز بند تا انتها
شکر نعمت مصطفی منت نهاد	در دلتا این دو ابریه زیبا
کاوشن جان معدن صمم کمنه	انست هلق نظم و دیه مال با
اح محبوب خدا را شسته می	خود خدا گریه و سیم و سطل
منت ایزده اول رسید	شرا حق کردید حاجت
انعم گفت از سه لطف و زکا	نعت احمدش قول کبه یا

احمد حق کی هم گفت حضرت	الان اصحاب کی محبت می
به ریاضت بر می عبادت	دوستانه کی الفت هم

